DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلی تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 90

DATED 27-01-2026

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan,Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO. 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	وفاقی حکومت چاہتی ہے کہ بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہو، میر سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
03	بی ایل اے کو مذاکرات سے قومی دھارے میں لانا ممکن نہیں، سردار عبدالرحمن کھیتران	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوامی شمولیت کے بغیر ترقی کا خواب ادھورا ہے، نسیم الرحمن ملاخیل	مشرق ودیگر اخبارات
05	اسلم بھوتانی فلاحی اقدامات کیخلاف منفی پروپیگنڈوں میں مصروف ہیں، علی حسن زہری	جنگ ودیگر اخبارات
06	عوام سے کئے وعدوں کی تکمیل کا عمل جاری ہے، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
07	زیارت میں شدید برفباری پھنسے ہوئے سیاحوں کیلئے ایف سی کا ریسکیو آپریشن	جنگ ودیگر اخبارات
08	ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے کلچاس میں گیس کے ذخائر دریافت	جنگ ودیگر اخبارات
09	ٹیمیں متحرک برف ہٹانے کا کام دن رات جاری، پی ڈی ایم اے	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں پہلی مرتبہ AI کے ذریعے 111 آسامیوں پر بھرتی	جنگ ودیگر اخبارات
11	بارش اور برفباری کے دوران بجلی کی بلاتعطل فراہمی جاری ہے، ترجمان کیسکو	جنگ ودیگر اخبارات
12	دکان یا مکان پر چھاپہ نہیں مارا موثر اطلاعات پر کارروائیاں جاری ہیں، چیف کلیکٹر کسٹمز	جنگ ودیگر اخبارات
13	گرفتار صحبت وصدیق وینچی ڈکیت گروہوں کے سرغنہ ہیں، ڈی آئی جی لورالائی	جنگ ودیگر اخبارات
14	الیکشن کمیشن عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار شب وروز کوشاں ہے، اصغر علی سیال	جنگ ودیگر اخبارات
15	یو جی پی پی منصوبہ بلوچستان میں قدرتی وسائل کے تحفظ میں بہتر معاون ہے	جنگ ودیگر اخبارات
16	پشتونخوا میپ کا ایمان مزاری اور ان کے شوہر کو سزا ئے قید پر اظہار افسوس	جنگ ودیگر اخبارات
17	سیاسی جدوجہد کا ہدف آئندہ نسلوں کا وقار اور خوشحالی ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان گرینڈ الائنس کے 11 ملازمین نے گرفتاری دیدی	جنگ ودیگر اخبارات
19	سیاسی جماعتوں میں سنجیدہ مکالمہ وقت کی ضرورت ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پشین سی ٹی ڈی کا آپریشن پانچ اشتہاری ہلاک 10 زخمی بھاری تعداد میں اسلحہ برآمد، پنجگور میں تیل بردار گاڑی کو حادثہ کو دو افراد جھلس کر جاں بحق، لورالائی پولیس کی کارروائی متعدد چور ڈاکو گرفتار، اسلحہ برآمد، برماہوٹل کے قریب بینک میں 94 لاکھ کی ڈکیتی ڈاکو زہریلی گیس چھوڑ کر فرار

عوامی مسائل:

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارش اور برف کا نیا سلسلہ شروع، ژوب سی پیک روٹ پر کام سست روی کا شکار، نواحی علاقوں میں گیس پریشر میں کمی کی شکایات کا ازالہ کیا جائے۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.01.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"عوامی نوعیت کی منصوبے بروقت مکمل کرنا اولین ترجیح!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی مجموعی ششماہی کارکردگی اور ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور متعلقہ صوبائی محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس میں وزیراعلیٰ کو صوبائی سرکاری محکموں ششماہی کارکردگی اور ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق رپورٹ پیش کی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ محکمے کے تمام سٹاف کی حاضری کو یقینی بناتے ہوئے اپنے ترقیاتی منصوبوں کے اونرشپ لیں محکمے عوامی شکایات پر فوری عمل درآمد کیلئے موثر میکنزم تشکیل دیں تمام صوبائی محکمے مقررہ وقت کے اندر اپنی ترقیاتی سکیمات کی تکمیل کو یقینی بنائیں ترقیاتی اسکیمات کے بروقت تکمیل پر قطعی کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، بلوچستان میں بلڈنگ کوڈز کیخلاف ورزی کے مرتکب ذمہ داران کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے انہوں نے واضح کیا کہ اچھی طرز حکمرانی صوبائی حکومت کی ترجیح ہے عوامی نوعیت کے تمام منصوبوں کو وقت پر مکمل کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے ہدایت کی کہ منشیات کے عادی افراد کی مکمل بحالی کیلئے تمام ضروری اقدامات کئے جائیں۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **" سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Drought and economy" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **" زراعت، صعنت، کانکنی، اے آئی، آئی ٹی کے شعبوں میں تیزی "** کے عنوان سے محمود خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **" بلوچستان کی بنجر جغرافیائی وسمیاتی تبدیلیاں اوردرجہ حرارت "** کے عنوان سے سمیرا رچپوت کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **" کوئٹہ کے ہسپتال، مہنگا علاج اور حکمرانوں کا دوھرا معیار "** کے عنوان سے ذوالفقار علی طارق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | منگل ، 7 شعبان المعظم 1447ھ 27 ، جنوری 2026ء | نمبر 27

قیمت 35 روپے

کھیلوں کی سرگرمیاں میں اضافہ خوش آئند

نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا اولین ترجیح ہے

سرفراز بگٹی

63 فٹبالرز کی بین الاقوامی معیار کی تربیت کیلئے 6 رکنی غیر ملکی کوچنگ ٹیم کوئٹہ پہنچ چکی، تربیت سے کھلاڑیوں کی فنی صلاحیت میں اضافہ ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے کھیل کے میدان ایک بار پھر آباد ہو رہے ہیں اور صوبے میں فٹبال کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ خوش آئند امر ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور کھیلوں کے فروغ کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ 63 فٹبالرز کی بین الاقوامی معیار کی تربیت کے لیے 6 رکنی غیر ملکی کوچنگ ٹیم کوئٹہ پہنچ چکی ہے، جو جدید اور پروفیشنل خطوط پر تربیتی سیشنز کا انعقاد کرے گی۔ اس تربیتی پروگرام میں 12 خواتین کھلاڑیوں کی شمولیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے میدان میں بھی خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی کوچز کی نگرانی میں ہونے والی یہ جدید ٹریننگ نہ صرف فٹبالرز کی فنی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گی بلکہ ان کے حوصلے، اعتماد اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو بھی نئی بلندیوں تک لے جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے مطابق تیار کر کے انہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کو آگے لانے کے لیے بھرپور سرمایہ کاری کر رہی ہے، تاکہ بلوچستان کے کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع میسر آسکیں۔

بلوچستان حکومت کی پوری مشینری ریسکیو و ریلیف آپریشن میں مصروف ہے، وزیر اعلیٰ

اس نازک وقت میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان شدید موسمی ہنگامی صورتحال سے دوچار ہے صوبائی حکومت کی پوری مشینری ریسکیو و ریلیف آپریشن میں مصروف ہے انسانی جانوں کے تحفظ اور متاثرہ علاقوں تک امدادی سامان کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بحران کے اس نازک وقت میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش سیاست نہیں، انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے، احتجاج اور روڈ بلاکجز ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں کو سبوتاژ کرنے کے برابر ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیاسی اختلافات بعد میں بھی ہو سکتے ہیں، عوام کی جانیں انتظار نہیں کر سکتیں، صوبائی حکومت عوام کے تحفظ سے کسی صورت توجہ ہٹانے کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی و سماجی قوتیں ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور حکومت کے ساتھ تعاون کریں اس وقت سب سے اولین ترجیح عوام کی جان بچانا ہے، رکاوٹ بننے کے بجائے عوام کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 07 شعبان 1447ھ 27 جنوری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 204

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بلوچستان شدید موسمی ہنگامی صورت حال سے دوچار ہے

بحرانی کیفیت میں احتجاج کی کال انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے، وزیراعلیٰ

صوبے بھر میں انسانی جانوں کے تحفظ اور متاثرہ علاقوں تک بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت کی پوری مشینری غیر معمولی اور ہمہ گیر آپریشن میں مصروف ہے

مجھے اطلاع ملی ہے کہ بعض سیاسی اور غیر سیاسی عناصر آئندہ دنوں میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش کا ارادہ رکھتے ہیں، ایسی کسی بھی کوشش کا نتیجہ براہ راست عوام کی زندگیوں پر پڑے گا

سڑکوں کی بندش اور احتجاج نہ صرف ریسکیو سرگرمیوں میں رکاوٹ بنیں گے بلکہ متاثرہ افراد تک امدادی سامان، خوراک اور طبی سہولیات کی فراہمی کو بھی سبوتاژ کرنے کے مترادف ہوں گے

اس نازک گھڑی میں عوام کے راستے میں رکاوٹ بننے کے بجائے ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے تمام سیاسی و سماجی قوتیں ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت شدید موسمی ہنگامی صورتحال سے دوچار ہے جس کے باعث صوبے بھر میں انسانی جانوں کے تحفظ اور متاثرہ علاقوں تک بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت کی پوری مشینری غیر معمولی اور ہمہ گیر آپریشن میں مصروف ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صورتحال محض ایک قدرتی آفت نہیں بلکہ یہ براہ راست انسانی جانوں کے بچاؤ کا مرحلہ ہے جس میں ہر لمحہ قیمتی ہے۔ ایسے نازک وقت میں مجھے اطلاع ملی ہے کہ بعض سیاسی اور غیر سیاسی عناصر آئندہ دنوں میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح الفاظ میں کہا کہ اس بحرانی کیفیت میں احتجاج کی کال دینا سیاست نہیں بلکہ جان بوجھ کر انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بندش اور احتجاج نہ صرف ریسکیو سرگرمیوں میں رکاوٹ بنیں گے بلکہ متاثرہ افراد تک امدادی سامان، خوراک.........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

اور طبی سہولیات کی فراہمی کو بھی سبوتاژ کرنے کے مترادف ہوں گے۔ ایسی کسی بھی کوشش کا نتیجہ براہ راست عوام کی زندگیوں پر پڑے گا، جس کی اجازت کسی صورت نہیں دی جا سکتی وزیراعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک انداز میں کہا کہ صوبائی حکومت کی توجہ مکمل طور پر عوام کے تحفظ پر مرکوز ہے اور اس ہدف سے توجہ ہٹانے کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مطالبات اور اختلافات بعد میں بھی زیر بحث آ سکتے ہیں، لیکن عوام کی جانیں انتظار نہیں کر سکتیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نازک گھڑی میں عوام کے راستے میں رکاوٹ بننے کے بجائے ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے انہوں نے اپیل کی کہ تمام سیاسی و سماجی قوتیں ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور عوام کی بقا اور سلامتی کو ہر چیز پر مقدم رکھیں۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.pk

intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 33 | منگل 27 جنوری 2026ء بمطابق 07 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 27

بلوچستان میں بارش و برفباری، رابطہ سڑکیں پھر بند، بجلی، گیس غائب، ہنگامی صورتحال ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ، گوادر، جیوانی، پسنی، اورماڑہ، کیچ، تربت، خضدار، چاغی، تفتان، دالبندین، پنجگور، قلات، واشک، ژوب، مستونگ، خاران، قلعہ سیف، نوشکی، لورالائی، موسیٰ خیل اور آواران میں نشیبی علاقے زیر آب

زیارت، چمن اور کوئٹہ و گردونواح میں برفباری، لوگ گھروں میں محصور، انسانی جانوں کا تحفظ اولین ترجیح، حکومتی مشینری ریسکیو ریلیف میں مصروف ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ/تربت (نمائندہ انتخاب + ع ن) وادی کوئٹہ سمیت بلوچستان کے شمالی اضلاع سمیت دیگر علاقوں میں گزشتہ شب گرج چمک کے ساتھ بارش اور کوئٹہ سمیت دیگر علاقوں اور پہاڑوں پر شدید برفباری سے سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا بجلی کی لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر کی کمی نے مشکلات بڑھا دیں بارش کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آگئے سوموار کو وقفے وقفے سے بارش اور برفباری کا سلسلہ جاری رہا زیارت میں درجہ حرارت منفی 8 اور کوئٹہ قلات میں منفی 5 ریکارڈ کیا گیا محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ شب کوئٹہ اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش اور برفباری کا سلسلہ شروع ہوا موسمیات کے مطابق کوئٹہ، گوادر، جیوانی، گوادر، پسنی، اورماڑہ، خضدار، کیچ، تربت، چاغی، تفتان، نوکنڈی، دالبندین، پنجگور، قلات، واشک، سوراب، کوئٹہ، ژوب، مستونگ، خاران، قلعہ سیف

بقیہ نمبر 85 صفحہ 5 پر

اللہ، نوشکی، لورالائی، موسیٰ خیل اور آواران میں بارش ہوئی محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 12 گھنٹوں کے دوران گوادر، خضدار، آواران، چاغی، پنجگور، واشک اور کیچ کے بعض علاقوں میں موسلا دھار بارش کا امکان اس کے علاوہ ژوب، زیارت، ہرنائی، کوہلو، کچھی اور لورالائی میں بھی بارش اور گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ اسی طرح کوئٹہ، زیارت، قلات، چمن، پشین، ہرنائی، خانوزئی، کان مہترزئی، مسلم باغ، لوئی بند، قلعہ عبداللہ، گلستان اور دوبندی میں برفباری ہوئی محکمہ موسمیات کے مطابق بعض علاقوں میں شدید بارش کے باعث شہری ندی نالوں اور پہاڑی علاقوں میں طغیانی کا خطرہ ہے، جبکہ برفباری والے علاقوں میں سڑکیں پھسلن کا شکار ہو سکتی ہیں جس سے ٹریفک متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ متعلقہ اداروں اور ضلعی انتظامیہ کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ محکمے کے مطابق منگل کے روز کوئٹہ، مستونگ، سوراب، ژوب، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، نوشکی، پشین، پنجگور، چاغی، واشک، خاران اور قلات میں ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک متوقع ہے، جبکہ پہاڑی علاقوں میں برفباری کا امکان برقرار رہے گا۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قلات میں 4.7 انچ برفباری جبکہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی۔ قلات میں 34 ملی میٹر بارش جبکہ زیارت میں 17.25 ملی میٹر، دالبندین میں 15.2 ملی میٹر اور دیگر علاقوں میں مختلف مقدار میں بارش ریکارڈ کی گئی۔ سب سے کم درجہ حرارت قلات میں منفی 5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت شدید موسمی ہنگامی صورتحال سے دوچار ہے، جس کے باعث صوبے بھر میں انسانی جانوں کے تحفظ اور متاثرہ علاقوں تک بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت کی پوری مشینری غیر معمولی اور ہمہ گیر آپریشن میں مصروف ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صورتحال محض ایک قدرتی آفت نہیں بلکہ یہ براہ راست انسانی جانوں کے بچاؤ کا مرحلہ ہے جس میں ہر لمحہ قیمتی ہے۔ ایسے نازک وقت میں مجھے اطلاع ملی ہے کہ بعض سیاسی اور غیر سیاسی عناصر آئندہ دنوں میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح الفاظ میں کہا کہ اس بحرانی کیفیت میں احتجاج کی کال دینا سیاست نہیں بلکہ جان بوجھ کر انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بندش اور احتجاج نہ صرف ریسکیو سرگرمیوں میں رکاوٹ بنیں گے بلکہ متاثرہ افراد تک امدادی سامان، خوراک اور طبی سہولیات کی فراہمی کو بھی سبوتاژ کرنے کے مترادف ہوں گے۔ ایسی کسی بھی کوشش کا نتیجہ براہ راست عوام کی زندگیوں پر پڑے گا، جس کی اجازت کسی صورت نہیں دی جا سکتی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک انداز میں کہا کہ صوبائی حکومت کی توجہ مکمل طور پر عوام کے تحفظ پر مرکوز ہے اور اس ہدف سے توجہ ہٹانے کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مطالبات اور اختلافات بعد میں بھی زیر بحث آ سکتے ہیں لیکن عوام کی جانیں دوبارہ واپس نہیں لائی جا سکتیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نازک گھڑی میں عوام کے راستے میں رکاوٹ بننے کے بجائے ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ تمام سیاسی و سماجی قوتیں ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور عوام کی جان و سلامتی کو ہر چیز پر مقدم رکھیں۔

کھیل صحت مند معاشرے کی علامت، روشن مستقبل کی ضمانت، سرفراز بگٹی

میدان ایک بار پھر آباد ہو رہے ہیں، صوبے میں فٹبال سرگرمیوں میں اضافہ خوش آئند ہے، پیغام

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے کھیل کے میدان ایک بار پھر آباد ہو رہے ہیں اور صوبے میں فٹبال سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ خوش آئند امر

بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

ہے، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور کھیلوں کے فروغ کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ 63 کھلاڑیوں کی بین الاقوامی معیار کی تربیت کے لیے 6 رکنی غیر ملکی کوچنگ ٹیم کوئٹہ پہنچ چکی ہے جو جدید اور پروفیشنل طور پر تربیتی سیشنز کا انعقاد کرے گی۔ اس تربیتی پروگرام میں 12 خواتین کھلاڑیوں کی شمولیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے میدان میں بھی خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی کوچز کی نگرانی میں ہونے والی یہ جدید ٹریننگ نہ صرف کھلاڑیوں کی فنی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گی بلکہ ان کے حوصلے، اعتماد اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو بھی نئی بلندیوں تک لے جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے مطابق تیار کر کے انہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کو آگے لانے کے لیے بھرپور سرمایہ کاری کر رہی ہے تاکہ بلوچستان کے کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع میسر آ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف صحت مند معاشرے کی علامت ہیں بلکہ نوجوانوں کے روشن مستقبل کی ضمانت بھی ہیں اور حکومت اس شعبے میں اصلاحات اور ترقی کا عمل مزید تیز کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORAT[E]
GENERAL OF PU[BLIC]
RELATIONS BALOC[HISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No 1

Page No 4

روزنامہ
سینچری ایکسپریس
کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 46 | منگل، 7 شعبان المعظم، 27 جنوری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ہنگامی موسمی صورتحال میں احتجاج کی کال انسان دشمنی کے مترادف، وزیراعلیٰ

سڑکوں کی بندش واحتجاج ریسکیو سرگرمیوں میں رکاوٹ بنے گا جس کی اجازت کسی صورت نہیں دے سکتے، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں کھیل کے میدان دوبارہ آباد ہو رہے ہیں، فٹبال کی 6 رکنی غیر ملکی کوچنگ ٹیم کوئٹہ پہنچ گئی، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت شدید موسمی ہنگامی صورتحال سے دوچار ہے جس کے باعث صوبے بھر میں انسانی جانوں کے تحفظ اور متاثرہ علاقوں تک بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت کی پوری مشینری (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

غیر معمولی اور ہمہ گیر آپریشن میں مصروف ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صورتحال محض ایک قدرتی آفت نہیں بلکہ یہ براہ راست انسانی جانوں کے بچاؤ کا مرحلہ ہے جس میں ہر لمحہ قیمتی ہے۔ ایسے نازک وقت میں مجھے اطلاع ملی ہے کہ بعض سیاسی اور غیر سیاسی عناصر آئندہ دنوں میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح الفاظ میں کہا کہ اس بحرانی کیفیت میں احتجاج کی کال دینا سیاست نہیں بلکہ جان بوجھ کر انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بندش اور احتجاج نہ صرف ریسکیو سرگرمیوں میں رکاوٹ بنیں گے بلکہ متاثرہ افراد تک امدادی سامان، خوراک اور طبی سہولیات کی فراہمی کو بھی سبوتاژ کرنے کے مترادف ہوں گے۔ ایسی کسی بھی کوشش کا نتیجہ براہ راست عوام کی زندگیوں پر پڑے گا، جس کی اجازت کسی صورت نہیں دی جاسکتی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک انداز میں کہا کہ صوبائی حکومت کی توجہ مکمل طور پر عوام کے تحفظ پر مرکوز ہے اور اس ہدف سے توجہ ہٹانے کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں کہا کہ مطالبات اور اختلافات بعد میں بھی زیر بحث آسکتے ہیں، لیکن عوام کی جانیں انتظار نہیں کرسکتیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نازک گھڑی میں عوام کے راستے میں رکاوٹ بننے کے بجائے ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے انہوں نے اپیل کی کہ تمام سیاسی و سماجی قوتیں ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور عوام کی بقا اور سلامتی کو ہر چیز پر مقدم رکھیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے کھیل کے میدان ایک بار پھر آباد ہو رہے ہیں (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

اور صوبے میں فٹبال سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ خوش آئند امر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور کھیلوں کے فروغ کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ 63 فٹبالرز کی بین الاقوامی معیار کی تربیت کے لیے 6 رکنی غیر ملکی کوچنگ ٹیم کوئٹہ پہنچ چکی ہے، جو جدید اور پروفیشنل خطوط پر تربیتی سیشنز کا انعقاد کرے گی۔ اس تربیتی پروگرام میں 12 خواتین کھلاڑیوں کی شمولیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے میدان میں بھی خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی کوچز کی نگرانی میں ہونے والی یہ جدید ٹریننگ نہ صرف فٹبالرز کی فنی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گی بلکہ ان کے حوصلے، اعتماد اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو بھی نئی بلندیوں تک لے جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے مطابق تیار کر کے انہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کو آگے لانے کے لیے بھرپور سرمایہ کاری کر رہی ہے، تاکہ بلوچستان کے کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف صحت مند معاشرے کی علامت ہیں بلکہ نوجوانوں کے روشن مستقبل کی ضمانت بھی ہیں، اور حکومت اس شعبے میں اصلاحات اور ترقی کا عمل مزید تیز کرے گی انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ جاری تربیتی پروگرام صوبے میں فٹبال کے فروغ اور کھیلوں کے مجموعی ماحول کو بہتر بنانے میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

وزیراعلیٰ کا نوجوانوں کے روشن مستقبل کیلئے تاریخی اقدام

سرکاری بھرتیوں کیلئے آن لائن ڈیجیٹل سسٹم متعارف، سفارشی کلچر کا خاتمہ ہوگا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار سرکاری بھرتیوں کے لیے جدید آن لائن ڈیجیٹل سسٹم متعارف کرا دیا گیا ہے۔ یہ انقلابی اقدام وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں نوجوانوں کو با اختیار بنانے اور شفافیت کو فروغ دینے کی واضح مثال ہے۔ اس ڈیجیٹل نظام کے ذریعے بھرتیوں کا عمل مکمل طور پر میرٹ پر مبنی، شفاف اور سفارشی کلچر سے پاک ہو چکا ہے، جس سے صوبے کے قابل اور محنتی نوجوانوں نوجوانوں نے خوب سراہا ہے۔ یہ تاریخی اقدام نہ صرف نوجوانوں کے اعتماد کو بحال کرے گا بلکہ بلوچستان میں گڈ گورننس اور جدید طرز حکمرانی کی بنیاد بھی مضبوط کرے گا، جو ایک روشن اور مستحکم مستقبل کی ضمانت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 27 جنوری 2026ء بمطابق 07 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 27

بلوچستان شدید موسمی ہنگامی صورتحال سے دوچار ہے

بحرانی کیفیت میں احتجاج کی کال دینا انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے، وزیراعلیٰ

صوبے بھر میں انسانی جانوں کے تحفظ اور متاثرہ علاقوں تک بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت کی پوری مشینری غیر معمولی اور ہمہ گیر آپریشن میں مصروف ہے

سڑکوں کی بندش اور احتجاج نہ صرف ریسکیو سرگرمیوں میں رکاوٹ بنیں گے بلکہ متاثرہ افراد تک امدادی سامان، خوراک اور طبی سہولیات کی فراہمی کو بھی سبوتاژ کرنے کے مترادف ہوں گے

مطالبات اور اختلافات بعد میں بھی زیر بحث آ سکتے ہیں، لیکن عوام کی جانیں انتظار نہیں کر سکتیں، تمام سیاسی و سماجی قوتیں ذمہ داری کا مظاہرہ اور حکومت کے ساتھ تعاون کریں

کوئٹہ (سی ایم لنکس) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت شدید موسمی ہنگامی صورتحال سے دوچار ہے جس کے باعث صوبے بھر میں انسانی جانوں کے تحفظ اور متاثرہ علاقوں تک بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت کی پوری مشینری غیر معمولی اور ہمہ گیر آپریشن میں مصروف ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صورتحال محض ایک قدرتی آفت نہیں بلکہ یہ براہ راست انسانی جانوں کے بچاؤ کا مرحلہ ہے جس میں ہر لمحہ قیمتی ہے۔ ایسے نازک وقت میں مجھے اطلاع ملی ہے کہ بعض سیاسی اور غیر سیاسی عناصر آئندہ دنوں میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح الفاظ میں کہا کہ اس بحرانی کیفیت میں احتجاج کی کال دینا سیاست نہیں بلکہ جان بوجھ کر انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بندش اور احتجاج نہ صرف ریسکیو سرگرمیوں میں رکاوٹ بنیں گے بلکہ متاثرہ افراد تک امدادی سامان، خوراک اور طبی سہولیات کی فراہمی کو بھی سبوتاژ کرنے کے مترادف ہوں گے۔ ایسی کسی بھی کوشش کا نتیجہ براہ راست عوام کی زندگیوں پر پڑے گا، جس کی اجازت کسی صورت نہیں دی جا سکتی وزیراعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک انداز میں کہا کہ صوبائی حکومت کی توجہ مکمل طور پر عوام کے تحفظ پر مرکوز ہے اور اس ہدف سے توجہ ہٹانے کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مطالبات اور اختلافات بعد میں بھی زیر بحث آ سکتے ہیں، لیکن عوام کی جانیں انتظار نہیں کر سکتیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نازک گھڑی میں عوام کے راستے میں رکاوٹ بننے کے بجائے ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے انہوں نے اپیل کی کہ تمام سیاسی و سماجی قوتیں ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور عوام کی بقا اور سلامتی کو ہر چیز پر مقدم رکھیں۔

میزان

چیف ایڈیٹر

جلد 77 | منگل 27 جنوری 2026ء، 07 شعبان المعظم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 147

بلوچستان اس وقت شدید موسمی ہنگامی صورتحال سے دوچار ہے، میر سرفراز بگٹی

جبکہ بالخصوص صوبے بھر میں انسانی جانوں کے تحفظ اور متاثرہ علاقوں تک بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے حکومت کی پوری مشینری غیر معمولی اور ہمہ گیر آپریشن میں مصروف ہے، موجودہ صورتحال محض ایک قدرتی آفت نہیں بلکہ یہ براہ راست انسانی جانوں کے بچاؤ کا مرحلہ ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

جس میں ہر لمحہ قیمتی ہے، ایسے نازک وقت میں مجھے اطلاع ملی ہے کہ بعض سیاسی اور غیر سیاسی عناصر آئندہ دنوں میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس بحرانی کیفیت میں احتجاج کی کال دینا سیاست نہیں بلکہ جان بوجھ کر انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت شدید موسمی ہنگامی صورتحال سے دوچار ہے جس کے باعث صوبے بھر میں انسانی جانوں کے تحفظ اور متاثرہ علاقوں تک بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت کی پوری (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

مشینری غیر معمولی اور ہمہ گیر آپریشن میں مصروف ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صورتحال محض ایک قدرتی آفت نہیں بلکہ یہ براہ راست انسانی جانوں کے بچاؤ کا مرحلہ ہے جس میں ہر لمحہ قیمتی ہے۔ ایسے نازک وقت میں مجھے اطلاع ملی ہے کہ بعض سیاسی اور غیر سیاسی عناصر آئندہ دنوں میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح الفاظ میں کہا کہ اس بحرانی کیفیت میں احتجاج کی کال دینا سیاست نہیں بلکہ جان بوجھ کر انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بندش اور احتجاج نہ صرف ریسکیو سرگرمیوں میں رکاوٹ بنیں گے بلکہ متاثرہ افراد تک امدادی سامان، خوراک اور طبی سہولیات کی فراہمی کو بھی سبوتاژ کرنے کے مترادف ہوں گے۔ ایسی کسی بھی کوشش کا نتیجہ براہ راست عوام کی زندگیوں پر پڑے گا، جس کی اجازت کسی صورت نہیں دی جا سکتی وزیراعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک انداز میں کہا کہ صوبائی حکومت کی توجہ مکمل طور پر عوام کے تحفظ پر مرکوز ہے اور اس ہدف سے توجہ ہٹانے کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں کہا کہ مطالبات اور اختلافات بعد میں بھی زیر بحث آ سکتے ہیں، لیکن عوام کی جانیں انتظار نہیں کر سکتیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نازک گھڑی میں عوام کے راستے میں رکاوٹ بننے کے بجائے ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے انہوں نے اپیل کی کہ تمام سیاسی و سماجی قوتیں ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور عوام کی بقا اور سلامتی کو ہر چیز پر مقدم رکھیں۔

کھیل کے میدان ایک بار پھر آباد ہو رہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور کھیلوں کے فروغ کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

صوبے میں کھیل سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ خوش آئند امر ہے، 63 کھلاڑیوں کی بین الاقوامی معیار کی تربیت کے لیے 6 رکنی غیر ملکی کوچنگ ٹیم کوئٹہ پہنچ چکی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے کھیل کے میدان ایک بار پھر آباد ہو رہے ہیں اور صوبے میں کھیل سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ خوش آئند امر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور کھیلوں کے فروغ کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ 63 کھلاڑیوں کی بین الاقوامی معیار کی تربیت کے لیے 6 رکنی غیر ملکی کوچنگ ٹیم کوئٹہ پہنچ چکی ہے، جو جدید اور پروفیشنل خطوط پر تربیتی سیشنز کا انعقاد کرے گی۔ اس تربیتی پروگرام میں 12 خواتین کھلاڑیوں کی شمولیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے میدان میں بھی خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی کوچز کی نگرانی میں ہونے والی یہ جدید ٹریننگ نہ صرف کھلاڑیوں کی تکنیکی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گی بلکہ ان کے حوصلے، اعتماد اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو بھی نئی بلندیوں تک لے جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے مطابق تیار کر کے انہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کو آگے لانے کے لیے بھرپور سرمایہ کاری کر رہی ہے، تاکہ بلوچستان کے کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع میسر آ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف صحت مند معاشرے کی علامت ہیں بلکہ نوجوانوں کے روشن مستقبل کی ضمانت بھی ہیں، اور حکومت اس شعبے میں اصلاحات اور ترقی کا عمل مزید تیز کرے گی انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ جاری تربیتی پروگرام صوبے میں کھیل کے فروغ اور کھیلوں کے مجموعی ماحول کو بہتر بنانے میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT[illegible]
GENERAL [illegible]
RELATIONS B[illegible]

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No 1

Page No 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر ۔25 | منگل 27 جنوری 2026ء بمطابق 07 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر ۔27

احتجاج اور سڑکوں کی بندش سیاست نہیں انسانی جانوں کو خطرات میں ڈالنے کے مترادف ہے

بلوچستان شدید موسمی بگاڑ کی صورتحال سے دوچار ہے صوبائی حکومت کی پوری مشینری ریسکیو و ریلیف آپریشن میں مصروف ہے

سیاسی اختلافات بعد میں بھی ہو سکتے ہیں، عوام کی جانیں انتظار نہیں کر سکتیں، صوبائی حکومت عوام کے تحفظ سے کسی صورت توجہ ہٹانے کی اجازت نہیں دے گی

تمام سیاسی و سماجی قوتیں ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور حکومت کے ساتھ تعاون کریں اس وقت سب سے اولین ترجیح عوام کی جان بچانا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان شدید موسمی بگاڑ کی | صورتحال سے دوچار ہے صوبائی حکومت کی پوری مشینری ریسکیو و ریلیف (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

[illegible]

بلوچستان کے کھیل کے میدان پھر آباد ہو رہے ہیں، وزیراعلیٰ

صوبے میں فٹبال سرگرمیوں میں اضافہ خوش آئند ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے کھیل کے میدان ایک بار پھر آباد ہو رہے ہیں اور صوبے میں فٹبال سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ خوش آئند امر ہے [illegible] ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

[illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 2

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | منگل 27 جنوری 2026ء، 7 شعبان المعظم 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 27

شدید موسمی

ہنگامی صورتحال

صوبائی حکومت کی پوری توجہ عوام کے تحفظ پر مرکوز ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

اس نازک گھڑی میں عوام کے راستے میں رکاوٹ بننے کے بجائے ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے

صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کو آگے لانے کے لیے بھرپور سرمایہ کاری کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت شدید موسمی ہنگامی صورتحال سے دوچار ہے جس کے باعث صوبے بھر میں انسانی جانوں کے تحفظ اور متاثرہ علاقوں تک بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت کی پوری مشینری غیر معمولی اور ہمہ گیر آپریشن میں مصروف ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صورتحال محض ایک قدرتی آفت نہیں بلکہ یہ براہ راست انسانی جانوں کے بچاؤ کا مرحلہ ہے جس میں ہر لمحہ قیمتی ہے۔ ایسے نازک وقت میں مجھے اطلاع ملی ہے کہ بعض سیاسی اور غیر سیاسی عناصر آئندہ دنوں میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح الفاظ میں کہا کہ اس بحرانی کیفیت میں احتجاج کی کال دینا سیاست نہیں بلکہ جان بوجھ کر انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بندش اور احتجاج نہ صرف ریسکیو سرگرمیوں میں رکاوٹ بنیں گے بلکہ متاثرہ افراد تک امدادی سامان، خوراک اور طبی سہولیات کی فراہمی کو بھی سبوتاژ کرنے کے مترادف ہوں گے۔ ایسی کسی بھی کوشش کا نتیجہ براہ راست عوام کی زندگیوں پر پڑے گا، جس کی اجازت کسی صورت نہیں دی جا سکتی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک انداز میں کہا کہ صوبائی حکومت کی توجہ مکمل طور پر عوام کے تحفظ پر مرکوز ہے اور اس ہدف سے توجہ ہٹانے کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں کہا کہ مطالبات اور اختلافات بعد میں بھی زیر بحث آ سکتے ہیں، لیکن عوام کی جانیں انتظار نہیں کر سکتیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نازک گھڑی میں عوام کے راستے میں رکاوٹ بننے کے بجائے ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے انہوں نے اپیل کی کہ تمام سیاسی و سماجی قوتیں ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور عوام کی جان اور سلامتی کو ہر چیز پر مقدم رکھیں۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے کھیل کے میدان ایک بار پھر آباد ہو رہے ہیں اور صوبے میں فٹبال سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ خوش آئند امر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور کھیلوں کے فروغ کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ 63 فٹبالرز کی بین الاقوامی معیار کی تربیت کے لیے 6 رکنی غیر ملکی کوچنگ ٹیم کوئٹہ پہنچ چکی ہے، جو جدید اور پروفیشنل خطوط پر تربیتی سیشنز کا انعقاد کرے گی۔ اس تربیتی پروگرام میں 12 خواتین کھلاڑیوں کی شمولیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے میدان میں بھی خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی کوچز کی نگرانی میں ہونے والی یہ جدید ٹریننگ نہ صرف فٹبالرز کی فنی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گی بلکہ ان کے حوصلے، اعتماد اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو بھی نئی بلندیوں تک لے جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے مطابق تیار کر کے انہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کو آگے لانے کے لیے بھرپور سرمایہ کاری کر رہی ہے، تاکہ بلوچستان کے کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع میسر آ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف صحت مند معاشرے کی علامت ہیں بلکہ نوجوانوں کے روشن مستقبل کی ضمانت بھی ہیں، اور حکومت اس شعبے میں اصلاحات اور ترقی کا عمل مزید تیز کرے گی انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ جاری تربیتی پروگرام صوبے میں فٹبال کے فروغ اور کھیلوں کے مجموعی ماحول کو بہتر بنانے میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

CamScanner

DIRECTO
GENERAL OI
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	Ph :2839851 منگل 27 جنوری 2026ء	FaX:2839867 7 شعبان 1447ھ	قیمت 15 روپے	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ ڈی سی پی-10	شمارہ 341

موسمی ہنگامی صورتحال میں احتجاج انسانی حقوق سے کھیلنے کے مترادف ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان اس وقت شدید موسمی ہنگامی صورتحال سے دوچار، موجودہ صورتحال محض ایک قدرتی آفت نہیں براہ راست انسانی جانوں کے بچاؤ کا مرحلہ، بعض سیاسی اور غیر سیاسی عناصر آئندہ دنوں میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش کا ارادہ رکھتے ہیں

بحرانی کیفیت میں احتجاج کی کال دینا سیاست نہیں، سڑکوں کی بندش اور احتجاج نہ صرف ریسکیو سرگرمیوں میں رکاوٹ بنیں گے بلکہ متاثرہ افراد تک امدادی سامان، خوراک اور طبی سہولیات کی فراہمی کو بھی سبوتاژ کرنے کے مترادف ہوں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت شدید موسمی ہنگامی صورتحال سے دوچار ہے، جس کے باعث صوبے بھر میں انسانی جانوں کے تحفظ اور متاثرہ علاقوں تک بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت کی پوری مشینری غیر معمولی اور ہمہ گیر آپریشن میں مصروف ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صورتحال محض ایک قدرتی آفت نہیں بلکہ یہ براہ راست

انسانی جانوں کے بچاؤ کا مرحلہ ہے جس میں ہر لمحہ

قیمتی ہے۔ ایسے نازک وقت میں مجھے اطلاع ملی ہے کہ بعض سیاسی اور غیر سیاسی عناصر آئندہ دنوں میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح الفاظ میں کہا کہ اس بحرانی کیفیت میں احتجاج کی کال دینا سیاست نہیں بلکہ جان بوجھ کر انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بندش اور احتجاج نہ صرف ریسکیو سرگرمیوں میں رکاوٹ بنیں گے بلکہ متاثرہ افراد تک امدادی سامان، خوراک اور طبی سہولیات کی فراہمی کو بھی سبوتاژ کرنے کے مترادف ہوں گے۔ ایسی کسی بھی کوشش کا نتیجہ براہ راست عوام کی زندگیوں پر پڑے گا، جس کی اجازت کسی صورت نہیں دی جا سکتی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک انداز میں کہا کہ صوبائی حکومت کی توجہ مکمل طور پر عوام کے تحفظ پر مرکوز ہے اور اس ہدف سے توجہ ہٹانے کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں کہا کہ مطالبات اور اختلافات بعد میں بھی زیر بحث آ سکتے ہیں، لیکن عوام کی جانیں انتظار نہیں کر سکتیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نازک گھڑی میں عوام کے راستے میں رکاوٹ بننے کے بجائے ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے انہوں نے اپیل کی کہ تمام سیاسی و سماجی قوتیں ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور عوام کی بقا اور سلامتی کو ہر چیز پر مقدم رکھیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے کھیل کے میدان ایک بار پھر آباد ہو رہے ہیں اور صوبے میں فٹبال سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ خوش آئند امر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور کھیلوں کے فروغ کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ 63 فٹبالرز کی بین الاقوامی معیار کی تربیت کے لیے 6 ویں غیر ملکی کوچنگ ٹیم کوئٹہ پہنچ چکی ہے، جو جدید اور پروفیشنل خطوط پر تربیتی سیشنز کا انعقاد کرے گی۔ اس تربیتی پروگرام میں 12 خواتین کھلاڑیوں کی شمولیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے میدان میں بھی خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی کوچز کی نگرانی میں ہونے والی یہ جدید ٹریننگ نہ صرف کھلاڑیوں کی فنی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گی بلکہ ان کے حوصلے، اعتماد اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو بھی نئی بلندیوں تک لے جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے مطابق تیار کر کے انہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کو آگے لانے کے لیے بھرپور سرمایہ کاری کر رہی ہے، تاکہ بلوچستان کے کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع میسر آ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف صحت مند معاشرے کی علامت ہیں بلکہ نوجوانوں کے روشن مستقبل کی ضمانت بھی ہیں، اور حکومت اس شعبے میں اصلاحات اور ترقی کا عمل مزید تیز کرے گی انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ جاری تربیتی پروگرام صوبے میں فٹبال کے فروغ اور کھیلوں کے مجموعی ماحول کو بہتر بنانے میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | منگل 27 جنوری 2026ء 07 شعبان 1447ھ | شمارہ 288

بلوچستان شدید موسمی صورتحال سے دوچار

حکومت کی پوری مشینری غیر معمولی ہمہ گیر آپریشن میں مصروف ہے

سرفراز بگٹی

ایک قدرتی آفت نہیں بلکہ یہ براہ راست انسانی جانوں کے بچاؤ کا مرحلہ ہے، جس میں ہر لمحہ قیمتی ہے۔ ایسے نازک وقت میں مجھے اطلاع ملی ہے کہ بعض سیاسی اور غیر سیاسی عناصر آنے والے دنوں میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش کا ارادہ رکھتے ہیں صوبائی حکومت کی توجہ مکمل طور پر عوام کے تحفظ پر مرکوز ہے اور اس ہدف سے توجہ ہٹانے کی کوئی گنجائش نہیں

کے میدان ایک بار پھر آباد ہو رہے ہیں اور صوبے میں نمایاں اضافہ خوش آئند امر ہے۔ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور کھیلوں کے فروغ کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت شدید موسمی صورتحال سے دوچار ہے، جس کے باعث صوبے بھر میں انسانی جانوں کے تحفظ اور متاثرہ علاقوں تک بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت کی پوری مشینری غیر معمولی اور ہمہ گیر آپریشن میں مصروف ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صورتحال محض ایک قدرتی آفت نہیں بلکہ یہ براہ راست انسانی جانوں کے بچاؤ کا مرحلہ ہے جس میں ہر لمحہ قیمتی ہے۔ بقیہ 1 صفحہ 6 پر

ایسے نازک وقت میں مجھے اطلاع ملی ہے کہ بعض سیاسی اور غیر سیاسی عناصر آنے والے دنوں میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح الفاظ میں کہا کہ اس بحرانی کیفیت میں احتجاج کی کال دینا سیاست نہیں بلکہ جان بوجھ کر انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بندش اور احتجاج نہ صرف ریسکیو سرگرمیوں میں رکاوٹ بنیں گے بلکہ متاثرہ افراد تک امدادی سامان، خوراک اور طبی سہولیات کی فراہمی کو بھی سبوتاژ کرنے کے مترادف ہوں گے۔ ایسی کسی بھی کوشش کا نتیجہ براہ راست عوام کی زندگیوں پر پڑے گا، جس کی اجازت کسی صورت نہیں دی جا سکتی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک انداز میں کہا کہ صوبائی حکومت کی توجہ مکمل طور پر عوام کے تحفظ پر مرکوز ہے اور اس ہدف سے توجہ ہٹانے کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مطالبات اور اختلافات بعد میں بھی زیر بحث آ سکتے ہیں، لیکن عوام کی جانیں انتظار نہیں کر سکتیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نازک گھڑی میں عوام کے راستے میں رکاوٹ بننے کے بجائے ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے انہوں نے اپیل کی کہ تمام سیاسی و سماجی قوتیں ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور عوام کی جان و سلامتی کو ہر چیز پر مقدم رکھیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے کھیل کے میدان ایک بار پھر آباد ہو رہے ہیں اور صوبے میں فٹبال سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ خوش آئند امر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور کھیلوں کے فروغ کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ 63 کھلاڑیوں کی بین الاقوامی معیار کی تربیت کے لیے 6 روزہ ٹریننگ کیمپ کوئٹہ میں جاری ہے، جو جدید اور پروفیشنل خطوط پر تربیتی سیشنز کا انعقاد کرے گی۔ اس تربیتی پروگرام میں 12 خواتین کھلاڑیوں کی شمولیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے میدان میں بھی خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی کوچز کی نگرانی میں ہونے والی یہ جدید ٹریننگ نہ صرف کھلاڑیوں کی فنی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گی بلکہ ان کے حوصلے، اعتماد اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو بھی نئی بلندیوں تک لے جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے مطابق تیار کر کے انہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کو آگے لانے کے لیے بھرپور سرمایہ کاری کر رہی ہے، تاکہ بلوچستان کے کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع میسر آ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف صحت مند معاشرے کی علامت ہیں بلکہ نوجوانوں کے روشن مستقبل کی ضمانت بھی ہیں اور حکومت اس شعبے میں اصلاحات اور ترقی کا عمل مزید تیز کرے گی انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ جاری تربیتی پروگرام صوبے میں فٹبال کے فروغ اور کھیلوں کے مجموعی ماحول کو بہتر بنانے میں اہم سنگ

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
of 92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1353 QUETTA Tuesday January 27, 2026 / Shaban-ul-Muazzam 07, 1447

Balochistan facing severe weather emergency: Bugti

Launches training program for young footballers

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday said that Balochistan is currently facing a severe weather emergency due to which the entire machinery of the provincial government is engaged in an extraordinary and comprehensive operation to protect human lives and provide basic necessities to the affected areas across the province.

He said that the current situation is not just a natural disaster but it is a phase of direct saving of human lives in which every moment is precious.

The CM said that at such a critical time, I have received information that some political and non-political elements intend to protest and block roads in the coming days.

He clearly said that calling for protests in this critical situation is not politics but is tantamount to deliberately endangering human lives.

Mir Sarfraz Bugti said that the closure of roads and protests would not only hinder rescue activities but would also be tantamount to sabotaging the provision of relief materials, food and medical facilities to the affected people.

Any such attempt will directly affect the lives of the people, which cannot be allowed under any circumstances, he mentioned.

The Chief Minister of Balochistan categorically said that the provincial government's focus is entirely on the protection of the people and there is no room for distraction from this goal.

He said that demands and differences can be discussed later, but the lives of the people cannot wait. Mir Sarfraz said that in this critical hour, instead of becoming an obstacle in their path, it is the most important need of the hour.

He urged to all political and social forces to show responsibility, cooperate with the government and prioritize the survival and security of the people above all else.

Moreover, football activities have once again gained momentum in Balochistan as the provincial government launches an international-standard training program for young footballers, marking a renewed focus on sports development in the province.

A six-member foreign coaching team has arrived in Quetta to provide advanced, professional training to 63 footballers, including 12 female players. The initiative aims to enhance the technical, physical, and professional skills of young athletes and prepare them for competition at national and international levels.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti expressed optimism over the revival of sports activities in the province, adding that Balochistan's sports grounds are once again coming alive. He said the inclusion of foreign coaches and modern training techniques reflects the government's serious commitment to nurturing youth talent.

"The international-level training of 63 footballers has formally begun, and it is encouraging to see 12 women athletes actively participating in this program," the Chief Minister remarked.

Sarfraz Bugti added that the presence of foreign coaches would significantly improve the players' technical capabilities through modern and professional training sessions.

Welcoming the conduct of structured training sessions under international supervision, Bugti called it a positive step for football development in the province. He emphasized that such sessions would boost players' morale, confidence, and professional skills.

CamScanner

وفاقی حکومت چاہتی ہے کہ بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہو، میر سلیم کھوسہ

وفاقی حکومت کی خواہش ہے کہ صوبے کے عوام کی محرومیوں کا خاتمہ ہو یہی وجہ ہے کہ صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں ترقیاتی عمل جاری ہے

بلوچستان ایک پرامن صوبہ ہے جو یہاں آباد تمام قوموں کا مشترکہ گلدستہ ہے یہاں رہنے والے اقوام نے ہمیشہ ایک دوسرے کا احترام کیا ہے

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کی خواہش ہے کہ بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن اور صوبے کے عوام کی محرومیوں کا خاتمہ ہو یہی وجہ ہے کہ موجودہ دور میں صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں طور پر ترقیاتی عمل جاری ہے جبکہ بعض علاقوں میں مکمل بھی ہو چکے ہیں جس سے عوام خود ان کاموں کا اعتراف کرتے ہیں ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان میں جو بنیادی مسائل تعلیم، صحت اور پانی کا ہے ان کا ہنگامی بنیادوں پر نہ صرف مکمل کریں بلکہ اس میں اضافہ بھی کریں یہ بات انہوں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن صوبہ ہے یہاں آباد تمام قوموں کا گلدستہ ہے یہاں رہنے والے اقوام نے ہمیشہ ایک دوسرے کا احترام کیا ہے اور مل کر چلنے کی پالیسی اختیار کی ہے جو خوش آئند بات ہے کیونکہ اگر ہم ایک دوسرے کے خلاف اور ایک دوسرے پر تنقید کریں تو یہ ناکامی کا ثبوت ہے ہم نے مل کر ایک ایسی پالیسی بنانا ہوگی جو سیاست اپنی جگہ لیکن ترقی کے حوالے سے تمام تر کوششوں کو بروئے کار لاکر صرف کریں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی وخوشحالی پر مکمل توجہ دے رہی ہے اور پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے لیے خطیر رقم بھی فراہم کی گئی امید ہے کہ آنے والے پی ایس ڈی پی میں اس سے دوگنا فنڈز دینگے تاکہ بلوچستان کے عوام خوشحال اور یہاں کے رہنے والوں کی سال سالوں محرومیوں کا خاتمہ ہوسکے۔

INTEKHAB QUETTA

بی ایل اے کو مذاکرات سے قومی دھارے میں لانا ممکن نہیں

انتہا پسند کمپنیوں سے کروڑوں روپے بھتہ لے رہے ہیں، رعایت امن میں بڑی رکاوٹ ہے، صوبائی وزیر پی ایچ ای

ہماری صوبائی حکومت کی کارکردگی اتنی بہتر نہیں جو ہونی چاہیے' خرابیوں سے متعلق ابھی کھل کر بات نہیں کرسکتا' انٹرویو

اسلام آباد (انتخاب نیوز) صوبائی وزیر پی ایچ ای اینڈ واسا سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا ہے کہ کالعدم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) میں شامل انتہا پسند صوبے میں کام کرنے والی کمپنیوں سے کروڑوں روپے بھتہ لے رہے ہیں اور انہیں مذاکرات کے ذریعے قومی دھارے میں لانا ممکن نہیں انڈیپینڈنٹ اردو کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ اگرچہ سکیورٹی ادارے موثر کارروائی کر رہے ہیں لیکن بی ایل اے کو جڑ سے اکھاڑنے میں

بقیہ نمبر52 صفحہ5 پر

رعایت کے باعث پوری طرح امن قائم نہیں ہو پارہا۔ سردار عبدالرحمان کھیتران کا کہنا تھا کہ بی ایل اے کے انتہا پسند اور ان کے حامی دشمن ملکوں کی حمایت سے صوبے میں ترقی کا راستہ روکنے کی کوشش کررہے ہیں۔ انتہا پسند یہاں کام کرنے والی مائننگ کمپنیوں، تعمیراتی اور ٹیکنیکل کام کرنے والے اداروں سے کروڑوں روپے بھتہ وصول کررہے ہیں۔ وہ مذاکرات سے قومی دھارے میں آنے کو تیار نہیں۔ فوجی آپریشن سے بہت حد تک ان کا خاتمہ ہوا ہے۔ لیکن جب ریاست ماں ہونے کا خیال کرکے ان پر ترس کھاتی ہے تو یہ اس کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لہٰذا جب تک ان کے خلاف موثر کارروائی نہیں ہوتی انہیں اسلحہ اٹھانے سے نہیں روکا جاسکتا ہے۔ بلوچستان کے وزیر کا کہنا تھا کہ ہماری صوبائی حکومت کی کارکردگی اتنی بہتر نہیں جو ہونی چاہیے اس بار بھی وہی ڈھائی ڈھائی سال کے لیے وزارت اعلیٰ کا فارمولا ہے۔ پہلے پیپلز پارٹی اب مسلم لیگ ن کا وزیر اعلیٰ ہے گا۔ لیکن جب تک اختیار جمہوری نمائندوں کو نہیں دیا جاتا کارکردگی بہتر سے بہترین نہیں ہوسکتی۔

خرابیوں سے متعلق ابھی کھل کر بات نہیں کرسکتا۔ لیکن کچھ دنوں میں اس بارے میں اپنا واضح موقف دوں گا۔ بلوچستان کے وزیر نے کہا کہ گوادر اور سی پیک جیسے منصوبے بلوچستان میں جاری ہیں۔ ابھی ابتداء ہے جیسے یہ منصوبے مکمل ہوں گے مقامی لوگوں کو بھی اس کے فوائد حاصل ہوں گے۔ ان سے پوچھا گیا کہ کہا جاتا ہے کہ بی ایل اے کو مقامی سرداروں کی حمایت بھی حاصل ہے اس میں کتنی صداقت ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں بھی سردار ہوں میرا علاقہ بارکھان ہے وہاں بی ایل اے نے دو بار واردات کی میں نے منہ توڑ جواب دیا۔ اب وہ اس طرف دیکھتے بھی نہیں۔ کون سا سردار ہے جو ان کی حمایت کرکے ریاست کے ساتھ دشمنی کرے گا؟ ترقی کا مخالف کوئی سردار نہیں۔ بدقسمتی سے ماہ رنگ بلوچ جیسی خواتین کو ان انتہا پسندوں نے شیلڈ بنا رکھا ہے۔ وہ سرداری نظام کی مخالفت اور حقوق بلوچستان کے نام پر بلوچستان مخالف ایجنڈے پر کام کررہی ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ تعلیم حاصل کرو، نوکریوں کے لیے امتحان دو تو کون روکتا ہے؟ کون انہیں تعلیم حاصل کرنے یا نوکری کرنے سے منع کرتا ہے۔ لیکن وہ کون سے حقوق مانگ رہے ہیں۔ سردار کھیتران کے بقول 'بلوچستان بہت بڑا صوبہ ہے جہاں آبادی کم لیکن فاصلے زیادہ ہیں۔ ایک ہزار ارب سالانہ ترقیاتی بجٹ میں سے آٹھ سو ارب تک سیکیورٹی معاملات پر خرچ ہوجاتا ہے تو دو سو ارب روپے سے کتنی ترقی ہوسکتی ہے؟ ہماری ترقی کا دشمن کوئی اور نہیں ہم خود ہیں۔ ٹرینوں پر حملے، سکولوں اور ہسپتالوں کو تباہ کرنا، سڑکیں بنانے والوں کو اغوا کرنے سے وہاں کیا ترقی ہوگی؟' سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ افغانستان کا بارڈر بند ہونے سے معاشی نقصان اپنی جگہ لیکن دہشت گردی اور سمگلنگ میں بہت کمی ہوئی ہے۔ اس طرف سے نہ اسلحہ آسکتا ہے، نہ ہی سمگلنگ ہو سکتی ہے۔ جس سے انتہا پسندی اور دہشت گردوں کی مالی معاونت بھی ختم ہو رہی ہے۔' کچھ دن پہلے کوئٹہ میں ہونے والے اجلاس میں میرے سامنے فیلڈ مارشل نے کہا کہ ہم انتہا پسندی اور دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ دیں گے۔ وہ اس بارے میں سنجیدہ اقدامات دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آپریشن وزیراعظم کی اجازت سے ہورہا ہے ہم جو بھی کرتے ہیں اپنے وزیراعظم کی اجازت سے کرتے ہیں۔' بی ایل اے (بلوچستان لبریشن آرمی) پاکستان اور امریکہ میں کالعدم عسکری تنظیم ہے۔ گیارہ اگست 2025 کو جاری امریکی محکمہ خارجہ کے اعلامیے میں کہا گیا کہ 2019 میں کالعدم بی ایل اے کو خصوصی طور پر نامزد عالمی دہشت گرد قرار دیا گیا تھا، جبکہ اب مجید بریگیڈ کا نام بھی بی ایل اے کے ساتھ عالمی دہشت گرد فہرست میں شامل ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1 Dated. 27 JAN 2026 Page No 13

عوامی شمولیت کے بغیر ترقی کا خواب ادھورا ہے، نسیم الرحمن ملاخیل

تعلیم، صحت، روزگار، پینے کے صاف پانی کی فراہمی سمیت ماحول دوست منصوبوں پر تیزی سے عمل جاری ہے' صوبائی مشیر موسمیاتی تبدیلی

حکومت ترقی اور عوامی فلاح کے ساتھ ماحول کے تحفظ کو بھی اپنی پالیسیوں کا اہم حصہ بنا چکی ہے' وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (غ ن) صوبائی مشیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات نسیم الرحمان خان ملاخیل سے مختلف وفود نے ان کے دفتر میں ملاقات کی ملاقات کے دوران وفود نے اپنے علاقوں میں درپیش مسائل پر تفصیل سے گفتگو کی اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کیلئے صوبائی حکومت کے اقدامات کو سراہتے ہوئے ان پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا نسیم الرحمان خان ملاخیل نے وفود کو بتایا کہ صوبائی حکومت ترقی اور عوامی فلاح کے ساتھ ساتھ ماحول کے تحفظ کو بھی اپنی پالیسیوں کا اہم حصہ بنا چکی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں تعلیم، صحت، روزگار، پینے کے صاف پانی کی فراہمی .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے ساتھ ساتھ ماحول دوست منصوبوں پر تیزی سے عمل جاری ہے شجرکاری مہمات، آلودگی کے خاتمے اور قدرتی وسائل کے موثر استعمال جیسے اقدامات موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کم کرنے میں مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔ صوبائی مشیر نے کہا کہ حکومت کا مقصد صرف ترقیاتی منصوبے مکمل کرنا نہیں بلکہ عوام کیلئے ایک صاف، سرسبز اور محفوظ ماحول فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی شمولیت کے بغیر ترقی کا عمل ادھورا ہے، اس لئے ضروری ہے کہ ہر شہری ماحولیاتی بہتری کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ وفود نے اس موقع پر حکومت کی ماحولیاتی پالیسیوں اور عملی اقدامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات سے عوامی زندگی میں بہتری و صوبے میں پائیدار ترقی کے نئے امکانات پیدا ہوں گے۔

اسلم بھوتانی فلاحی اقدامات کیخلاف منفی پروپیگنڈوں میں مصروف ہیں، علی حسن زہری

سابق رکن قومی اسمبلی نے حب اور گردونواح میں کئی دہائیوں تک ریاست کے اندر ریاست قائم کرکے عوام کو 50 سال پیچھے دھکیلا' صوبائی وزیر زراعت

عوام باشعور اب کسی بھی پروپیگنڈہ کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے' سابق رکن اسمبلی 50 سالوں کا حساب دیں' رہنما پیپلز پارٹی

کوئی صنعت نہ پائیدار روزگار اور نہ ہی عوام کی زندگی میں کوئی حقیقی بہتری آئی سابقہ رہنماؤں نے اربوں روپے کہاں خرچ کئے

حب (آن لائن) سینئر صوبائی نائب صدر پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان و صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے اپنے کہا ہے کہ سابق رکن قومی اسمبلی اسلم بھوتانی نے ضلع حب اور اس کے گردونواح میں کئی دہائیوں تک ریاست کے اندر ریاست قائم کرکے عوام کو پچاس سال پیچھے دھکیلا جس کا خمیازہ حب کے عوام کو بھگتنا پڑا لیکن اب وقت بدل چکا ہے، اندھیروں کی گھر اور اب ختم ہو چکا اور .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

خوشحالی و ترقی کا نیا دور شروع ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ اب عوام باشعور ہو چکے ہیں اور اسلم بھوتانی جیسے مفاد پرست اور عوام دشمن عناصر کے اصل چہرے بے نقاب ہو چکے اور اب سابق رکن قومی اسمبلی کسی بھی پروپیگنڈہ کے ذریعے اپنے منفی اور عوام دشمن منصوبے میں کامیاب نہیں ہو سکتا میر علی حسن زہری نے کہا کہ اسلم بھوتانی اب ایک سیاسی یتیم بن چکے ہیں جو ہمیشہ ذاتی مفادات، غیر قانونی سرگرمیوں اور کالے دھن کے گرد گھومتا رہا آج وہ خود کو عوام کا ہمدرد ثابت کرنے کی ناکام کوشش کر رہا ہے مگر حب اور وریجی کے عوام اسے بخوبی جان چکے ہیں اور دوبارہ اس کے جھانسے میں آنے والے نہیں انہوں نے کہا کہ اسلم بھوتانی کی عادت بن چکی ہے کہ وہ روزانہ عوامی منصوبوں، ترقیاتی اسکیموں، روزگار کے مواقع اور فلاحی اقدامات کے خلاف منفی پروپیگنڈہ کر رہے ہیں کیونکہ اسے سب سے زیادہ تکلیف اس بات سے ہے کہ آج حب میں حقیقی معنوں میں ترقی ہو رہی ہے

عوام سے کیے وعدوں کی تکمیل کا عمل جاری ہے' محمد خان لہڑی

لنک شاہراہوں کی تعمیر سے زرعی اجناس کی منڈیوں تک رسائی ممکن ہو گی' صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز

نصیرآباد (نامہ نگار) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل کا عمل جاری ہے اور دیہی علاقوں کو شہری آبادی سے جوڑنے کیلئے لنک شاہراہوں کی تعمیر پر کام تیزی سے جاری ہے۔ ان شاہراہوں کی تعمیر سے نہ صرف زرعی اجناس کی منڈیوں تک رسائی ممکن ہو گی بلکہ عوام کو بہتر سفری......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

سہولتیں بھی فراہم کی جا سکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ میگا پروجیکٹس کے ساتھ ساتھ چھوٹے ترقیاتی منصوبوں پر بھی تیز رفتاری سے کام ہو رہا ہے۔ حاجی محمد خان لہڑی نے اس موقع پر کہا کہ ہم عوام پر کوئی احسان نہیں کر رہے بلکہ یہ ہمارا سیاسی فریضہ ہے جو ہم سرانجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے گوٹھ بزدار خان پندرانی، گوٹھ خان محمد مینگل، گوٹھ وحید آباد مینگل کا افتتاح کیا جبکہ ربیع ٹو نوتال گوٹھ بہرام خان پتانی کے سنگ بنیاد رکھا۔ افتتاحی تقاریب کے دوران ان کے ہمراہ سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی، حاجی احمد سلطان لہڑی، عبدالرؤف لہڑی، عبدالغفار پندرانی، حاجی رستم علی پندرانی، غلام نبی نیچاری، وڈیرہ قدیر احمد ہنگورکی، وحید احمد مینگل، ارشاد علی مینگل، میر بہرام خان پتانی، محمد صدیق برکانی، محمد سلیم برکانی غلام رسول لہڑی خالد خان لہڑی خلیل احمد لہڑی حاجی کریم لہڑی زاہد حسین سونگی سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulet No 2 Dated 27 JAN 2026 Page No. 14

زیارت میں شدید برفباری، پھنسے ہوئے سیاحوں کیلئے ایف سی کا ریسکیو آپریشن

بچوں اور مریضوں کو ضروری ادویات کی فراہمی، محفوظ علاقوں میں منتقلی کا عمل بھی جاری

کوئٹہ (این این آئی) زیارت میں شدید برفباری، سیاح پھنس گئے ایف سی بلوچستان (نارتھ) کا ریسکیو آپریشن جاری، ہیں تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے خوبصورت سیاحتی شہر زیارت میں شدید برفباری کے باعث سیاحوں کی بڑی تعداد مختلف مقامات پر پھنس گئے ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی ریسکیو ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں پہنچ کر پھنسے ہوئے سیاحوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر رہی ہیں۔ اس دوران سیاحوں کو فوری طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے جبکہ بچوں اور مریض افراد کے لیے ضروری ادویات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے سڑکوں کی بحالی، گاڑیوں کو نکالنے اور موسم کی شدت کے باوجود امدادی سرگرمیاں بلاتعطل جاری ہیں۔ سیاحوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ضلعی انتظامیہ اور سیکیورٹی اداروں کی ہدایات پر عمل کریں اور غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ ایف سی بلوچستان (نارتھ) عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔

ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے کلچاس میں گیس کے ذخائر دریافت

مکمل پیداواری صلاحیت کے تعین کیلئے ٹیسٹنگ کا عمل جاری، دریافت مقامی وسائل کی تلاش کے عزم کا مظہر ہے

کوئٹہ (این این آئی) ماری انرجیز لمیٹڈ نے ضلع ڈیرہ بگٹی میں واقع کلچاس ساؤتھ بلاک کے تبری۔ 1 ایکسپلوریٹری کنویں سے گیس کی دریافت کا اعلان کر دیا۔ اس کنویں کی کھدائی 11 نومبر 2025 کو شروع کی گئی اور اسے 7 ہزار 170 فٹ کی گہرائی تک کھودا گیا۔ ابتدائی ٹیسٹنگ کے دوران ڈنگھان/سوئی مین لائم اسٹون زون سے 64/64 انچ چوک پر یومیہ 11 ایم ایم ایس سی ایف ڈی گیس حاصل ہوئی، جبکہ 32/64 انچ چوک پر یومیہ 6.5 ایم ایم ایس سی ایف ڈی گیس کی پیداوار ریکارڈ کی گئی۔ کنویں کا فلوئنگ پریشر بالترتیب 561 اور 1,161 پی ایس آئی رہا۔ اعلامیے کے مطابق کلچاس ساؤتھ جوائنٹ وینچر میں یونائیٹڈ انرجی پاکستان لمیٹڈ (UEPL) بطور آپریٹر 46 فیصد، ماری انرجیز لمیٹڈ 44 فیصد جبکہ دیوان پیٹرولیم لمیٹڈ (DPL) 10 فیصد ورکنگ انٹرسٹ رکھتی ہے۔ مزید ٹیسٹنگ کا عمل جاری ہے تاکہ کنویں کی مکمل پیداواری صلاحیت کا تعین کیا جا سکے۔ ماری انرجیز لمیٹڈ کا کہنا ہے کہ یہ علاقہ طویل عرصے تک سیکیورٹی خدشات کے باعث غیر فعال رہا، تاہم جولائی 2023 میں ڈی پی ایل سے ورکنگ انٹرسٹ حاصل کرنے کے بعد تلاش و پیداواری سرگرمیاں دوبارہ شروع کی گئیں، جن کے نتیجے میں یہ اہم گیس دریافت ممکن ہوئی۔ کمپنی کے مطابق یہ دریافت پاکستان کے مقامی ہائیڈروکاربن وسائل کی تلاش اور ترقی کے عزم کا مظہر ہے۔

ٹیمیں متحرک، برف ہٹانے کا کام دن رات جاری، پی ڈی ایم اے

صوبے بھر کی تمام شاہراہوں کو بحال رکھا ہوا ہے تاکہ عوام کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) بلوچستان کے ڈائریکٹر ریلیف آپریشن میر عطاء اللہ مینگل نے کہا ہے کہ صوبے کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری برفباری اور بارشوں کے باعث پی ڈی ایم اے کی ٹیمیں مکمل طور پر متحرک ہیں اور برف ہٹانے کے لیے دن رات کام کیا جا رہا ہے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو یہاں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے نے بروقت اقدامات کرتے ہوئے بلوچستان بھر کی تمام اہم شاہراہوں کو بحال رکھا ہوا ہے تاکہ عوام کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی خصوصی ہدایات پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان کی زیر نگرانی مشینری اور عملہ ہمہ وقت تیار ہے اور برفباری سے متاثرہ علاقوں میں شاہراہوں کو ٹریفک کے لیے محفوظ بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نے فیلڈ میں تعینات عملے کی پیشہ ورانہ کارکردگی اور تیاریوں کو سراہتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل کو یقینی بنایا جائے اور دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں اور برفباری کے دوران عوام کی جان و مال کے تحفظ اور بروقت امداد کی فراہمی پی ڈی ایم اے کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے عوام، بالخصوص مسافروں اور سیاحوں سے اپیل کی کہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں، سفر کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور فیلڈ میں موجود پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ کے عملے سے مکمل تعاون کریں تاکہ کسی بھی ممکنہ حادثے سے بچا جا سکے۔

بلوچستان میں پہلی مرتبہ AI کے ذریعے 111 اسامیوں پر بھرتی

سوالات کی تیاری، امتحان، جانچ، شارٹ لسٹنگ اور تقرری کے احکامات تک، تمام کام خودکار الگورتھم نے کیا

اسلام آباد (عمر چیمہ) 18 جنوری بلوچستان کی انتظامی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ ایسا لمحہ جو نہ صرف صوبے بلکہ پورے پاکستان میں سرکاری بھرتیوں کے طریقہ کار کو نئی سمت دے سکتا ہے۔ ایک ایسا صوبہ جو طویل عرصے سے نااہلی، اقربا پروری اور سفارشی کلچر کی زد میں رہا ہے، وہاں چار گھنٹوں پر محیط ایک غیر معمولی تجربے نے یہ ثابت کر دیا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ذریعے سرکاری بھرتیوں میں انسانی تعصب کا مکمل خاتمہ ممکن ہے۔ یہ پہلا موقع تھا کہ صوبائی محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹس کی سو سے زائد آسامیوں پر بھرتی کا پورا عمل مکمل طور پر اے آئی پر مبنی نظام کے تحت انجام دیا گیا۔ سوالات کی تیاری سے امتحان، جانچ، شارٹ لسٹنگ اور حتیٰ کہ تقرری کے احکامات کے اجراء تک، ہر مرحلہ الگورتھم کے ذریعے مکمل ہوا۔ اس عمل کا اختتام اس وقت ہوا جب وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے خود کامیاب امیدواروں میں تقرری کے خطوط تقسیم کیے، جن کا انتخاب کسی سلیکشن بورڈ نے نہیں بلکہ ایک خودکار نظام نے کیا تھا۔ محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹس کی 111 سے زائد آسامیاں مبینہ طور پر بدعنوانی اور اقربا پروری کے الزامات کی وجہ سے برسوں سے خالی تھیں۔ اس صورتحال کو بدلنے کیلئے وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرقون، جو اس سے قبل سیکرٹری خزانہ بھی رہ چکے ہیں، نے مصنوعی ذہانت کے استعمال کی تجویز پیش کی۔ اے آئی گورننس اور ہیومن ریسورس مینجمنٹ میں تعلیمی پس منظر رکھنے والے عمران زرقون نے ایک ایسا فریم ورک تیار کیا جس کا مقصد شفافیت، رفتار اور کم لاگت کو یقینی بنانا تھا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے ان کی تجویز منظور کر لی۔ اس اے آئی سسٹم کو بھرتی کے ہر پہلو کو خودکار طور پر چلانے کیلئے تیار کیا گیا۔ متعین نصاب کی بنیاد پر 30 ہزار سوالات پر مشتمل سوالیہ بینک تیار کیا گیا۔ مارکنگ اسکیم میں مضمون سے متعلق علم کو 50 فیصد، کریٹیکل تھنکنگ (تنقیدی سوچ) کو 20 فیصد، لاجیکل ریزننگ (منطقی استدلال) کو 20 فیصد اور انگریزی زبان کی مہارت کو 10 فیصد وزن دیا گیا۔ بزنس ایڈمنسٹریشن یا کامرس میں بیچلرز ڈگری رکھنے والے امیدواروں کو درخواست دینے کی اجازت دی گئی۔ 18 جنوری کو ہونے والے ٹیسٹ میں امیدواروں کو امتحانی ہال میں اسمارٹ ٹیبلٹس دیے گئے، ہر امیدوار نے اپنا رول نمبر درج کیا، جس کے بعد اے آئی سسٹم نے فوری طور پر کثیرالانتخابی سوالات پر مشتمل ایک منفرد پرچہ تیار کیا۔ یوں کسی دو امیدواروں کو ایک جیسا پرچہ نہیں ملا۔ جیسے ہی کوئی امیدوار امتحان مکمل کرتا، سسٹم فوراً اس کے حاصل کردہ نمبر مرکزی اسکرین پر ظاہر کر دیتا، جہاں امیدوار کا نام اور ضلع بھی سب کے سامنے آ جاتا۔ تمام امتحانات مکمل ہونے کے بعد اے آئی نے خودکار طور پر میرٹ لسٹ تیار کی اور صوبائی پالیسی کے مطابق ڈومیسائل اور اہلیت کوٹے بھی الاٹ کر دیے۔ محض 30 منٹ میں تقرری کے احکامات پرنٹ ہو گئے، جو وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے خود امیدواروں میں تقسیم کیے۔ اس پائلٹ منصوبے کی کامیابی کے بعد بلوچستان حکومت اب اس ماڈل کو دیگر محکموں تک وسعت دینے اور بالآخر بلوچستان پبلک سروس کمیشن میں بھی متعارف کرانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر یہ اقدام مؤثر انداز میں نافذ ہوا تو یہ ملک کے سرکاری شعبے میں ٹیکنالوجی کے ذریعے شفافیت کی ایک نئی مثال قائم کر سکتا ہے اور ممکن ہے کہ دیگر صوبے بھی بلوچستان کے اس ماڈل کی پیروی کریں۔

بارش اور برفباری کے دوران بجلی کی بلاتعطل فراہمی جاری ہے، ترجمان کیسکو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی کے ترجمان نے کہا ہے کہ بارش اور برف باری کے دوران کوئٹہ شہر میں مختلف فیڈروں سے بجلی کی بلاتعطل فراہمی جاری ہے، کیسکو کی ٹیمیں بارش اور برف باری کے باوجود تکنیکی خرابی درست کرنے میں مسلسل مصروف عمل رہے، ترجمان کے مطابق شہر کے صرف لیاقت بازار، ایکسپریس، خروٹ آباد اور سریاب ٹو فیڈرز تکنیکی خرابی کی وجہ بند ہیں جبکہ ایف سی ایس اور سرکی روڈ فیڈرز جزوی بحال ہیں جن کی مکمل بحالی کے لیئے کام جاری ہے، ترجمان نے کہا کہ سخت سرد موسم کے باوجود اسٹاف فیلڈ میں موجود ہے تاہم حفاظتی اقدامات کو مد نظر رکھ کر متاثرہ فیڈروں کی بحالی کا کام جاری ہے، جلد متاثرہ و جزوی متاثرہ فیڈروں کی بجلی بحال کر دی جائے گی، ترجمان نے کہا کہ صارفین کی انفرادی شکایات کا بھی ازالہ کیا جا رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1 2

Dated 27 JAN 2026 Page No. 5

دکان یا مکان پر چھاپہ نہیں مارا، موثر اطلاعات پر کارروائیاں جاری ہیں، چیف کلکٹر کسٹمز

افغانستان بارڈر کی بندش سے تجارت پر نمایاں فرق آیا اس کے باوجود کوشش ہے ہم ہدف پورا کریں، مسعود احمد

ملک بھر بالخصوص بلوچستان میں اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے دیگر قانون نافذ کرنیوالے اداروں کیساتھ ملکر کام کر رہے ہیں

ہم وفاقی حکومت کی پالیسیوں کے تحت چل رہے ہیں اور اس کے احکامات کے پابند ہیں، کلکٹر انفورسمنٹ ڈاکٹر کرم الٰہی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر سے) چیف کلکٹر کسٹمز مسعود احمد کلکٹر انفورسمنٹ ڈاکٹر کرم الٰہی نے کہا ہے کہ کسٹم بلوچستان نے محدود وسائل اور افرادی قوت کے آفیسران اور عملے نا مساعد حالات کے باوجود دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر مالی سال کے پہلے 6 ماہ کے دوران مقررہ ہدف سے زائد ریونیو حاصل کیا وفاقی حکومت کی پالیسیوں کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے معاشی صورتحال کو.........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

بہتر بنایا جائے گا کسٹم کسی دوکان یا مکان پر چھاپہ نہیں مار رہا موثر اطلاعات پر کارروائیاں کی جارہی ہیں جس میں گزشتہ ایک سال میں 98 بلین کے سیزر کئے گئے یہ کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی تاکہ صوبے سے سمگلنگ کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے افغانستان بارڈر کی بندش سے تجارت میں نمایاں فرق آیا ہے اس کے باوجود ہماری کوشش ہے کہ ہم اپنے ہدف کو پورا کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو کسٹم کلکٹریٹ کوئٹہ میں کسٹم ڈے کی مناسبت سے منعقدہ تقریب خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر فیڈرل ٹیکس محتسب بلوچستان کے ایڈوائزر توصیف احمد قریشی سمیت کسٹم کے دیگر آفیسران اور عملہ بھی موجود تھا چیف کلکٹر کسٹمز مسعود احمد نے کہا ہے کہ آج پوری دنیا میں کسٹمز ڈے منایا جارہا ہے جس کا مقصد اسمگلنگ کا تدارک ہے ملک بھر اور بالخصوص اس ریجن میں اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے دیگر قانون نافذ کرنیوالے اداروں کیساتھ ملکر کام کر رہے ہیں جس میں ایف سی، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے شامل ہیں ہم نے مالی سال کے پہلے 6 ماہ کے دوران مقررہ ہدف سے زائد ریونیو حاصل کیا ہے بلوچستان میں افغانستان بارڈر بند ہے اور تجارت میں فرق آیا ہے

گرفتار صحبت وصدیق وینچی ڈکیت گروہوں کے سرغنہ ہیں، ڈی آئی جی لورالائی

کامیاب کارروائی میں ڈکیت گروہ کے نیٹ ورک کو نیست و نابود کر دیا، جنید احمد شیخ

ضلع بھر میں پوست کی کاشت نہ ہونے کے برابر رہ گئی، پریس کانفرنس سے خطاب

لورالائی (خ ن) ڈی آئی جی لورالائی رینج اور ایس ایس پی لورالائی کی مشترکہ پریس کانفرنس لورالائی میں ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ اور ایس ایس پی لورالائی ملک محمد اصغر عثمان نے ایس ایس پی آفس لورالائی میں اہم مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ اس موقع پر ڈی ایس پی لیگل سردار نصر اللہ خان حمزازئی، ایس ڈی پی او کریم مندوخیل، ایس ایچ او تھانہ شہید محمد اشرف ترین سٹی سب انسپکٹر محمد شریف موسیٰ خیل اور ایس ایچ او مزہ وٹنگی نور محمد بھی موجود تھے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈی آئی جی جنید احمد شیخ نے بتایا کہ لورالائی پولیس نے گزشتہ ....

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

شب کامیاب کارروائی کرتے ہوئے چوروں اور ڈکیتوں کے دو منظم بین الاضلاعی نیٹ ورکس کو گرفتار کرلیا جن میں ڈکیت گروہ کا سرغنہ صدیق وینچی بھی شامل ہے انہوں نے بتایا کہ کارروائی کے دوران لورالائی کے معروف چور و ڈکیت صحبت ولد ولی قوم جالازئی ساکن ہسپتال محلہ اور حنیف عرف شین قوم تروی ساکن مرغی خانہ محلہ کو گرفتار کیا گیا ملزمان کے قبضے سے شہر کے مختلف علاقوں سے چوری شدہ موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں برآمد کی گئیں ڈی آئی جی کے مطابق چند روز قبل محمدان مارکیٹ میں ایک دکان سے ڈکیتی کے دوران تقریباً 1600 کلوگرام تار چوری کیا گیا تھا جس کی مالیت تقریباً 75 لاکھ روپے بنتی ہے، وہ مال بھی مکمل طور پر برآمد کرلیا گیا ہے گرفتار ملزمان کے قبضے سے دو پسٹل، ایک شاٹ گن اور ایک ایکس کرولا گاڑی بھی برآمد ہوئی ہے ملزمان نے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں متعدد چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں کا انکشاف کیا ہے، جن سے متعلق مزید برآمدگیاں متوقع ہیں۔

الیکشن کمیشن عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار شب و روز کوشاں ہے، اصغر علی سیال

الیکشن کمیشن پاکستان بہتر سہولیات فراہم، جس سے عوام براہ راست مستفید ہو رہے ہیں، صوبائی الیکشن کمشنر

عوام کا اعتماد الیکشن کمیشن پر ہے جو ہر غیر جانبدارانہ طریقے سے منعقد کراتا ہے، گنداواہ آفس دورے کے موقع پر گفتگو

گنداواہ جھل مگسی (نامہ نگار محمد قاسم سیال) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان اصغر علی سیال نے گنداواہ آمد کے موقع پر ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر جھل مگسی گنداواہ آفس کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے دفتر کے امور کا جائزہ لیا اور عملے سے ملاقات بھی کی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر جھل مگسی طارق حسین مگسی نے صوبائی الیکشن کمشنر کو دفتر کی مجموعی کارکردگی، انتخابی امور اور انتظامی صورتحال کے حوالے سے تفصیلی آگاہی فراہم کی بعد ازاں صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان اصغر علی سیال نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر جھل مگسی آفس گنداواہ کے ....

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

دورے کا مقصد یہ جانچنا ہے کہ الیکشن کمیشن پاکستان عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے کس حد تک موثر انداز میں کام کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن پاکستان عوامی خدمت کے جذبے کے تحت دن رات کوشاں ہے انہوں نے مزید کہا کہ دورے کے دوران انہوں نے دفتر کے اسٹاف سے ملاقات کی، ان کے درپیش مسائل سنے اور انہیں حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ صوبائی الیکشن کمشنر نے بتایا کہ وہ اب تک بلوچستان کے 26 اضلاع کے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر آفسز کا دورہ کر چکے ہیں جبکہ باقی اضلاع کا بھی جلد دورہ کیا جائے گا اصغر علی سیال نے کہا کہ الیکشن کمیشن پاکستان عوام کو بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کر رہا ہے جس سے عوام براہ راست مستفید ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد الیکشن کمیشن پاکستان پر ہے جو ہر الیکشن صاف، شفاف اور غیر جانبدارانہ طریقے سے منعقد کراتا ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ اپنے ووٹ کا اندراج لازمی کروائیں، کیونکہ ووٹ کا اندراج الیکشن کمیشن آفس میں ہی ہوتا ہے، تاکہ الیکشن کے وقت وہ جمہوری حق رائے دہی کا استعمال کر سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated. 27 JAN 2026 Page No. 16

یوجی پی پی منصوبہ بلوچستان میں قدرتی وسائل کے تحفظ میں بہتر معاون ہے

منصوبے کے تحت مختلف ماحولیاتی اقدامات، تحفظِ حیاتیاتی تنوع، اور قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال کے لیے متعدد سرگرمیاں جاری ہیں

جزیرہ استولا کے تحفظ اور پائیدار انتظام کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، جن سے سمندری حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں مدد ملے گی

کوئٹہ (خ ن) جنرل پروجیکٹ ڈائریکٹر یو جی پی پی (UGPP) ڈاکٹر سعد ایس خان نے صوبہ بلوچستان کا دورہ کیا، جہاں یو جی پی پی فارسٹری اور وائلڈ لائف پروجیکٹ ڈائریکٹرز کے ساتھ مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن (M & E) ٹیم نے منصوبے سے متعلق ایک جامع پریزنٹیشن پیش کی۔ پریزنٹیشن میں بلوچستان میں منصوبے کی مجموعی پیش رفت، اہم کامیابیوں اور درپیش چیلنجز پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ یو جی پی پی منصوبہ صوبہ بلوچستان میں جنگلات، جنگلی حیات اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ منصوبے کے تحت مختلف ماحولیاتی اقدامات، تحفظِ حیاتیاتی تنوع، اور قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال کے لیے متعدد سرگرمیاں جاری ہیں۔ پریزنٹیشن کے بعد چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ اور چیف کنزرویٹر آف وائلڈ لائف نے منصوبے کی جاری سرگرمیوں پر مزید تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے خاص طور پر سمندری ماحولیاتی نظام سے متعلق کامیابیوں، میرین پروٹیکٹڈ ایریاز (ProtectedMarine Areas)، اور جزیرہ استولا کے لیے تیار کردہ مینجمنٹ پلان پر بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ جزیرہ استولا کے تحفظ اور پائیدار انتظام کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، جن سے سمندری حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں مدد ملے گی۔ اس موقع پر ڈاکٹر سعد ایس خان نے منصوبے کی ٹیم اور صوبائی محکموں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یو جی پی پی منصوبہ بلوچستان میں ماحولیاتی تحفظ، جنگلات اور جنگلی حیات کے فروغ کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی وفاقی اور صوبائی ادارے باہمی تعاون سے قدرتی وسائل کے تحفظ اور پائیدار ترقی کے لیے اقدامات جاری رکھیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No 3 Dated 27 JAN 2026 Page No 17

سیاسی جدوجہد کا ہدف آئندہ نسلوں کا وقار اور خوشحالی ہے، لشکری رئیسانی

صوبے کے لوگ حقیقی سیاسی کارکن یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئندہ نسلوں کا سودا کرنے والوں کا راستہ روکیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ سیاسی جدوجہد کا ہدف آئندہ نسلوں کا وقار اور خوشحالی ہے، صوبے کے لوگ، حقیقی سیاسی کارکن اجتماعی امور کیلئے اپنے درمیان تفرقہ ختم کرکے یکجہتی کا مظاہرہ، شعور، حکمت اور عوامی طاقت سے آئندہ نسلوں کا سودا کرنے والوں کا راستہ روکیں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز پشتون ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ کونسل اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے چیئرمین شمس کاکڑ کی قیادت میں طلباء کے وفد سے سراوان ہاؤس میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ طلباء کے وفد نے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کو 14 فروری کو اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں ہونے والے ثقافتی جشن میں شرکت کی دعوت دی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ وہ ایک پرامن سیاسی نظام کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں تاکہ کئی دہائیوں کے استحصال، جبر، ناانصافیوں، پریشانیوں کا ازالہ کرکے آئندہ نسلوں کو ایک خوشحال معاشرہ دے سکیں اور اس مقصد کیلئے کبھی چور دروازے سے اقتدار میں آنے کو ترجیح نہیں دی بلکہ ہمیشہ ایسے لوگوں کا راستہ روکنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ دنیا اور معاشروں میں سیاسی پارٹیوں کے سیاسی اہداف آئندہ نسلوں کو طاقتور، خوشحال، باعزت بنانا ہوتا ہے مگر یہاں سیاست کے نام پر ٹھیکیداری اور چور دروازے سے اقتدار تک پہنچانا ہے۔ بلوچستان کے آئندہ پانچ سالوں کا بھی سودا ہوگیا، بلوچستان کے لوگ اپنے آئندہ پانچ سال ضائع ہونے سے روکیں۔

پشتونخوا میپ کا ایمان مزاری اور ان کے شوہر کو سزائے قید پر اظہار افسوس

جمہوری قوتوں، جمہوری وکلاء اور سول سوسائٹی کے جمہوریت پسندوں کا اس کے خلاف آواز اٹھانا فرض اولین ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں ایمان مزاری اور ان کے شوہر ہادی علی پر بے بنیاد مقدمے اور 17 سال قید کی سزا پر انتہائی دکھ افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ 8 فروری کے انتخابات میں جس بھونڈے طریقے سے جعلی نمائندوں کی مسلط پارلیمنٹ سے آئین کی بنیادوں خصوصاً عدلیہ اور میڈیا کی آزادی جس طرح پامال کی گئی ہے اس کی دنیا بھر میں نظیر ملنا مشکل ہے۔ عدلیہ اور میڈیا کی آزاد حیثیت جس طرح پامال ہوئی ہے اس پر ملک اور ملک سے باہر سخت تشویش فطری امر ہے۔ ملک کی جمہوری پارٹیوں، جمہوری قوتوں، جمہوری وکلاء اور سول سوسائٹی کے جمہوریت پسندوں کا اس کے خلاف آواز اٹھانا فرض اولین ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مسلط غیر منتخب حکومت کے اقدامات کے خلاف آواز اٹھانا بھی ملک کی جمہوری سیاسی وطن دوست قوتوں کی ذمہ داری ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایمان مزاری نے بڑی جرات کا مظاہرہ کیا جس پر پارٹی انہیں داد تحسین پیش کرتی اور مطالبہ کرتی ہے کہ فوری طور پر ایمان مزاری، تحریک انصاف کے بانی و دیگر تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان گرینڈ الائنس کے 11 ملازمین نے گرفتاری دیدی

ملازمین کی ڈسپیریٹی ریڈکشن الاونس کے حق میں ریلی و احتجاجی مظاہرہ

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں بلوچستان ایمپلائیز گرینڈ الائنس کے کارکنوں کی باچاخان چوک سے سٹی تھانے تک احتجاجی ریلی، مظاہرے میں شامل 11 ملازمین..... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

نے خود گرفتاری دے دی بلوچستان ایمپلائز گرینڈ الائنس کے کارکن ڈسپیریٹی ریڈکشن الاونس کے حق میں احتجاج پر ہیں اسی سلسلے میں بلوچستان ایمپلائیز گرینڈ الائنس نے باچاخان چوک سے لیاقت بازار میں سٹی تھانے تک احتجاجی ریلی نکالی اور تھانے کے سامنے مظاہرہ کیا پولیس کے مطابق مظاہرے میں شامل 11 ملازمین نے خود گرفتاری دے دی۔

INTEKHAB QUETTA

سیاسی جماعتوں میں سنجیدہ مکالمہ وقت کی ضرورت ہے

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

موجودہ حالات میں ذمہ دارانہ سیاست، جمہوری اقتدار کا فروغ اور عوامی مفادات کا تحفظ ہر سیاسی قوت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے' سابق وزیراعلیٰ

نیشنل پارٹی کے سربراہ کی کمران عوامی کاروان کے چیئرمین شاہد کچکی سے بات چیت' ملاقات میں انتخابی اتحاد و تعاون کے پہلوؤں اور مشترکہ حکمت عملی کے امکانات پر غور کیا گیا

تربت (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور کمران عوامی کاروان کے چیئرمین شاہد کچکی کے درمیان ایک نہایت اہم، خوشگوار اور بامقصد ملاقات منعقد ہوئی، جس میں خطے کی سیاسی صورتحال پر سنجیدہ اور تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران ضلع کیچ کی مجموعی سیاسی کیفیت، عوام کو درپیش مسائل، بدلتے بقیہ نمبر 77 صفحہ 5 پر

ہوئے علاقائی و قومی سیاسی رجحانات، اور آئندہ عام انتخابات کے تناظر میں ابھرتے ہوئے سیاسی منظرنامے پر تفصیل سے گفتگو کی گئی۔ رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ حالات میں ذمہ دارانہ سیاست، جمہوری اقتدار کا فروغ اور عوامی مفادات کا تحفظ ہر سیاسی قوت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ گفتگو میں اس امر کا بھی جائزہ لیا گیا کہ کیچ جیسے اہم ضلع میں سیاسی استحکام، ترقیاتی عمل کی رفتار، نوجوانوں کی شمولیت اور مستقبل کی پالیسی سازی کو مضبوط بنانے کے لیے باہمی مشاورت اور سیاسی ہم آہنگی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated 27 JAN 2026 Page No 18

گوادر کو کلین اینڈ گرین بنانے کیلئے این جی اوز اور حکومتی منصوبوں سے فائدہ اٹھایا جائے، حافظ نعیم

8 سے 10 افراد پر مشتمل ٹیم تشکیل دی جائے جس کا کام گلیوں کی مرمت، سڑکوں کی دیکھ بھال اور صفائی کی نگرانی ہو، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی پاکستان انجینئر حافظ نعیم الرحمن کا امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ اور الخدمت ٹیم کے ہمراہ میونسپل کمیٹی گوادر کا دورہ، میونسپل کمیٹی پہنچنے پر چیئرمین میونسپل کمیٹی گوادر ماجد جوہر، چیف میونسپل افسر مخدوم موسیٰ اور کونسلران نے ان کا استقبال کیا۔ امیر جماعت حافظ نعیم الرحمن کو بلدیہ گوادر کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کرایا گیا۔ اس موقع پر امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن نے بلدیہ کے نئے دفتر اور جدید نظام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ صرف عمارت بنانا کافی نہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ فیلڈ میں عملی نتائج نظر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کو کلین اینڈ گرین بنانے کے لیے بین الاقوامی این جی اوز اور حکومتی ماحولیاتی منصوبوں سے فائدہ اٹھایا جائے۔ انہوں نے تجویز دی کہ 8 سے 10 افراد پر مشتمل ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی جائے جس کا کام روزانہ کی بنیاد پر گلیوں کی چھوٹی موٹی مرمت، سڑکوں کے ورک اور صفائی کی نگرانی ہو۔ انہوں نے کہا کہ ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن کی صورت میں گوادر کو ایک مضبوط آواز میسر ہے جسے شہر کی بہتری کے لیے مؤثر طریقے سے استعمال کیا جانا چاہیے۔ قبل ازیں چیئرمین میونسپل کمیٹی اور چیف آفیسر نے امیر جماعت اسلامی کو بلدیاتی امور اور میونسپل آفس کی تزئین و آرائش سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ماضی میں بلدیاتی معاملات جمود کا شکار رہے اور جی ڈی اے و میونسپل کمیٹی کے درمیان اختیارات کی تقسیم واضح نہیں۔ اس صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے تمام اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ میونسپل کمیٹی گوادر ضلعی انتظامیہ، جی ڈی اے اور جی پی اے کے ساتھ مل کر گوادر شہر کی تعمیر و ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ شہر کو بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے گوادر کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جنوبی حصہ (قدیم آبادی) وسطی حصہ (سینٹرل بازار اور تجارتی علاقہ) اور شمالی میں نئی آباد ہونے والی بستیاں شامل ہیں۔

ملازمین اور سیاسی کارکنوں پر شیلنگ و لاٹھی چارج عوام دشمن پالیسیوں کا عکاس ہے، اے این پی

حکومت اپنے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرنے والے ملازمین کو دبانے کی ناکام کوشش کر رہی ہے، اصغر اچکزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے حب پریس کلب کے سامنے گرینڈ الائنس کے حق میں اور حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمین کے خلاف کیے گئے اقدامات ان کے خلاف کریک ڈاؤن کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج فارم 47 کی پیداوار نام نہاد پاپولر رجیم اپنے ہی ملازمین کے خلاف صف آرا ہو چکی ہے جو اس حکومت کی ناکامی اور نااہلی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حب میں نہتے اور پرامن سرکاری ملازمین، آل پارٹیز کے کارکنوں اور سیاسی کارکنوں پر آنسو گیس کی شیلنگ اور لاٹھی چارج حکومتی جبر، آمرانہ سوچ اور عوام دشمن پالیسیوں کی عکاسی کرتا ہے۔ حکومت اپنے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرنے والے ملازمین کو دبانے کی ناکام کوشش کر رہی ہے مگر عوامی نیشنل پارٹی اور دیگر جماعتیں کسی صورت ملازمین کو تنہا نہیں چھوڑیں گی۔ اس موقع پر عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر [illegible] اور ضلعی سیکرٹری اطلاعات [illegible] کے ساتھ پولیس کی جانب سے بدتمیزی، دھکم پیل، آمرانہ رویے اور طاقت کے بے جا استعمال کی بھی سخت مذمت کی۔

دھاندلی زدہ انتخابات کے خلاف بلوچستان بھر میں یوم سیاہ منایا جائے گا، جمعیت

صوبے کے تمام اضلاع، ڈویژنل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں بھرپور احتجاجی مظاہرے اور ریلیاں منعقد کی جائیں گی

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ مرکزی جماعت کے فیصلے کی روشنی میں 8 فروری 2024 کے متنازع، بدترین اور منظم دھاندلی زدہ انتخابات کے خلاف بلوچستان بھر میں یوم سیاہ منایا جائے گا۔ اس سلسلے میں صوبے کے تمام اضلاع، ڈویژنل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں بھرپور احتجاجی مظاہرے، ریلیاں اور عوامی اجتماعات منعقد کیے جائیں گے۔ صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ عوامی مینڈیٹ پر ڈاکے کو کسی صورت تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان کے عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری، بدامنی اور لاقانونیت جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہیں، ایسے حالات میں عوام کے حق انتخاب کو سلب کرنا صوبے کے مظلوم عوام کے ساتھ سنگین ناانصافی ہے۔ جمعیت علماء اسلام بلوچستان ان حالات میں عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ان کے آئینی و جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ یوم سیاہ کے موقع پر عوام حکمرانوں کی اس آئین سازی کے خلاف احتجاج کریں گے جو قرآن و شریعت کے بنیادی اصولوں سے متصادم ہے۔ تمام کارکنان، ضلعی و مقامی ذمہ داران یوم سیاہ کی تیاری مکمل رکھیں اور احتجاجی پروگراموں کو منظم، باوقار اور پرامن انداز میں کامیاب بنائیں۔

حکومت گرینڈ الائنس کے قائدین سے سنجیدہ مذاکرات کرے، مولانا لونی

ملازمین کے خلاف طاقت کا استعمال بند، مسائل مذاکرات کی میز پر حل کیے جائیں، دیگر رہنماؤں کے ہمراہ بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، سیکرٹری جنرل مفتی شفیع الدین، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بلوچستان گرینڈ الائنس کے قائدین سے سنجیدہ مذاکرات کرکے بلوچستان ملازمین کے مسائل حل کریں اور مذاکرات کی میز پر بٹھا کے ان کے مسائل حل کریں۔ ملازمین کے خلاف طاقت کا استعمال، گرفتاریاں، گھروں پر چھاپے اور کریک ڈاؤن مسائل کا حل نہیں۔ انہوں نے بلوچستان گرینڈ الائنس کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے ملازمین کو ان کے آئینی حق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ بلوچستان گرینڈ الائنس کے پرامن اور جائز احتجاج کو روکنے کے لیے تشدد، گرفتاریاں یا کسی بھی غیر قانونی حربے کا استعمال ناقابل قبول ہے۔ طاقت سے عوام کے جائز مسائل اور مطالبات کو دبایا نہیں جا سکتا، ایک صوبے کیلئے ایک اور دوسرے صوبے کیلئے دوسرا قانون ظلم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دوسرے صوبوں کے ملازمین کو جو مراعات ملتے ہیں وہ بلوچستان کے ملازمین کا بھی حق ہے۔ بلوچستان کے ملازمین کی گرفتاریوں سے صوبے بھر میں احتجاجی تحریک سے سرکاری دفتروں میں نظام درہم برہم ہونے کی وجہ سے عوام کو مشکلات درپیش ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گرینڈ الائنس کے گرفتار رہنماؤں کو فوری طور پر رہا اور ملازمین کے جائز مطالبات فوری طور پر تسلیم کیے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 11 Dated 27 JAN 2026 Page No. 19

پشین سے سی ٹی ڈی کا آپریشن پانچ اشتہاری ہلاک 10 اہلکار زخمی

بھاری تعداد میں اسلحہ برآمد

کلی کربلا میں کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی برآمد کردہ اسلحے میں راکٹ لانچر، دستی بم اور بارود شامل، ایک راہگیر اور ایک دکاندار بھی زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی کی پشین کلی کربلا میں مختلف مقدمات میں مطلوب اشتہاریوں کے خلاف ایک مکان پر کارروائی 9 گھنٹے تک شدید فائرنگ کا تبادلہ، تین بھائیوں سمیت پانچ اشتہاری ہلاک جبکہ دس اہلکار زخمی ہوگئے، مکان سے بھاری تعداد میں اسلحہ، راکٹ لانچر، دستی بم، بارود قبضے میں لے لیا۔ سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق دہشت گردی اطلاع ملی تھی کہ قتل کے مقدمات میں مطلوب اشتہاری ملزم ثناء اللہ اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ پشین کے علاقے کلی کربلا میں ایک مکان میں موجود ہے جس پر سی ٹی ڈی نے صبح آٹھ بجے اے ٹی ایف کی بھاری نفری کے ہمراہ ملزمان کی گرفتاری کیلئے مکان پر کارروائی کی تاہم اندر موجود ملزمان نے مزاحمت کرتے ہوئے شدید فائرنگ شروع کر دی جبکہ دستی بم اور راکٹ لانچر کا بھی استعمال کیا جس کے نتیجے میں تین اہلکار، ایک راہگیر اور ایک دکاندار زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ سی ٹی ڈی ٹیم نے بھی جوابی کارروائی، فائرنگ کا تبادلہ شام چار بجے تک جاری رہا، فائرنگ کے تبادلے میں اشتہاری ملزم ثناء اللہ دو بھائیوں سعد اللہ، حبیب اللہ اور دو ساتھیوں سمیت ہلاک ہوگیا۔ مارے جانے والے پانچوں ملزمان دہشت گردی، قتل کے مقدمات میں اشتہاری تھے۔ سی ٹی ڈی کی ٹیم نے مکان سے بھاری تعداد میں اسلحہ، راکٹ لانچر، دستی بم، بارود قبضے میں لے لیا جبکہ لاشوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ واضح رہے کہ مارے جانے والے ملزم نے چند روز قبل ایک ویڈیو جاری کی تھی جس میں سیکورٹی اداروں اور اعلیٰ حکام کے خلاف نازیبا زبان استعمال کی گئی۔ پولیس ترجمان نے کہا ہے کہ کلی کربلا میں دہشت گردی کے مختلف مقدمات میں مطلوب ملزم ثناء اللہ آغا کو اس کے دو بھائیوں سمیت پولیس مقابلے میں 5 ملزمان کو ہلاک کر دیا اور اسکے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن، راکٹ، دستی بم، برآمد کرلئے فائرنگ کے نتیجے میں 10 اہلکار بھی زخمی ہوگئے۔ 10 زخمی سی ٹی ڈی اہلکاروں میں نادم حسین، منظور احمد، گل محمد، نذیر جان، اسد اللہ، شمشیر علی، احسان اللہ، اکمل، سجاد احمد شامل ہیں۔ ترجمان کے مطابق ملزم اپنے ساتھیوں سمیت زخمی حالت میں روپوش ہو گیا تھا۔ اطلاع ملنے پر ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز احمد گورایا کی سربراہی میں مزید نفری نے آپریشن میں حصہ لیا اور شام ساڑھے چار بجے کے قریب آپریشن مکمل کر لیا۔ سی ٹی ڈی کے مطابق ہلاک ملزمان دہشت گردی کے متعدد مقدمات میں مطلوب تھے جبکہ واقعے کے بعد علاقے میں کلیرنس اور سرچ آپریشن کے دوران ملزمان کے قبضے سے راکٹ لانچر، ایس ایم جیز، دستی بم، میگزین، اور دیگر ایمونیشن برآمد کیا ہے۔ ترجمان کے مطابق قانون کی رٹ قائم رکھنے کے لئے قانونی کارروائی بلا امتیاز جاری رہے گی۔ آپریشن کی کامیابی کے بعد ضلع پشین خصوصاً کلی کربلا کے مکینوں نے اشتہاریوں اور مطلوب ملزمان کے مارے جانے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے میں امن قائم ہوگا اور قانون کی عملداری برقرار رہے گی مذکورہ گروہ کی سرکوبی سے علاقے میں خوف و ہراس کا خاتمہ ہوا ہے۔

سول ہسپتال سے گاڑی چوری کرنے کی کوشش ناکام، پولیس فائرنگ سے ملزم زخمی، ساتھی فرار

پولیس کے پہنچنے پر ملزمان فرار ہوئے تعاقب کرنے پر فائرنگ شروع کر دی، جوابی فائرنگ سے ملزم زخمی ہوا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے سول ہسپتال سے گاڑی چوری کرنے کی کوشش ناکام بنادی تعاقب میں فائرنگ کے تبادلے میں ایک ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا جبکہ ساتھی فرار ہوگیا پولیس کے مطابق ڈی ایس پی سٹی سرکل انور علی کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ گاڑیاں چوری کرنے والے گروہ کے دو کارندے سول میں گاڑی چوری کی نیت سے موجود ہیں جس پر ایس ایچ او سول لائن جواد علی اور دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ شب سول ہسپتال پہنچے اسی دوران دو مشکوک افراد پولیس کو دیکھتے ہی موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے پولیس نے ان کا تعاقب کیا اور لیاقت پارک قریب موٹر سائیکل سواروں نے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی پولیس نے فوری جوابی کارروائی کی جس پر ایک ملزم اسد اللہ زخمی ہو کر گر گیا پولیس نے اسے گرفتار کرلیا جبکہ دوسرا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزم نے ابتدائی تفتیش میں بتایا کہ ان کا گروہ چار افراد پر مشتمل ہے جو شہر کے مختلف علاقوں سے گاڑیاں چوری کرکے پشین لے جاتے ہیں ملزم کی نشاندہی پر دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

برما ہوٹل کے قریب بینک میں 94 لاکھ کی ڈکیتی، ڈاکو زہریلی گیس چھوڑ کر فرار

دو ڈاکو برقعہ اور ان کا ساتھی ہلمٹ پہنے ہوئے تھا، فائرنگ کرکے سیکورٹی گارڈ کو زخمی کیا

ڈیرہ اللہ یار میں ایک گھر سے 6 تولہ سونا، 40 تولے چاندی، 8 لاکھ نقد، تاجر سے 25 لاکھ لوٹ لئے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ برما ہوٹل کے قریب برقعہ پوش ڈکیتوں نے یو بی ایل بینک سے 94 لاکھ لوٹ کر بینک میں زہریلی گیس چھوڑ کر موٹر سائیکل پر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق سریاب کے علاقے برما ہوٹل کے قریب واقع یو بی ایل بینک میں ایک موٹر سائیکل پر سوار تین افراد آئے دو نے برقعہ پہنا ہوا تھا جبکہ ایک نے ہلمٹ پہنے ہوئے تھا برقعہ پوش دونوں ڈکیت بینک میں داخل ہوئے اور فائرنگ کرکے سیکورٹی گارڈ کو فائرنگ کرکے زخمی کردیا جبکہ کاؤنٹر پر رکھے 94 لاکھ کی نقدی لوٹ کر بینک میں زہریلی گیس چھوڑ کر موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر ناکہ بندی کر دی جبکہ زخمی سیکورٹی گارڈ کو ہسپتال پہنچایا پولیس نے بتایا کہ سی سی ٹی وی کیمروں میں واضح نظر آرہا ہے کہ ایک موٹر سائیکل پر دو برقعہ پوش اور ایک ہلمٹ پہنے ڈاکو بینک میں داخل ہوئے اور اسلحے کے زور پر عملے کو یرغمال بنا کر کاؤنٹر پر رکھی 94 لاکھ کی نقدی لوٹ لی پولیس نے بتایا کہ اس بینک سے ساتھ واقع دوسرے بینک کے سیکورٹی گارڈ نے فوری طور پر بینک کے دروازے بند کر دیئے پولیس نے بتایا کہ کیمروں کی مدد سے ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں سریاب پولیس نے مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کے حوالے کر دیا۔ دریں اثناء ڈیرہ اللہ یار سے نامہ نگار کے مطابق ڈیرہ اللہ یار میں دو ڈکیتیاں ہوئیں۔ پہلی واردات میں ڈاکو ایک گھر میں گھس گئے جبکہ دوسری واردات میں قومی شاہراہ پر تاجر سے اسلحے کے زور پر 25 لاکھ روپے چھین لئے گئے۔ پولیس کے مطابق پیر کو علی الصباح تقریباً ساڑھے تین بجے کے قریب اے ون سٹی کے رہائشی جمیل احمد کے گھر میں گھس کر نامعلوم افراد نے اہلخانہ کو یرغمال بنایا اور گھر پر موجود 40 تولہ چاندی، 6 تولہ سونا، 8 لاکھ روپے نقد، ایک پی ٹی پستول، تین موبائل اور دیگر قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہوگئے۔ جبکہ دوسرا واقعہ پولٹری ہول سیلر قدیر احمد کے ساتھ پیش آیا جب وہ دو روز بینک بند ہونے کے باعث پولٹری کی آمدنی 25 لاکھ روپے اپنے ساتھی کے ساتھ موٹر سائیکل پر بینک میں جمع کروانے جا رہا تھا کہ راستے میں امام بارگاہ کے سامنے قومی شاہراہ پر موٹر سائیکل پر سوار مسلح افراد جن کی تعداد تین بتائی گئی اسلحہ کے زور پر تاجر سے نقد رقم 25 لاکھ چھین کر فرار ہوگئے۔ واقعہ کے خلاف انجمن تاجران اور شہری اتحاد نے پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا اور ہونے والی ڈکیتیوں کی برآمدگی کا مطالبہ کیا ہے۔

پنجگور میں تیل بردار گاڑی کو حادثہ 2 افراد جھلس کر جاں بحق

گنداواہ میں گاڑی پر فائرنگ، خاتون ہلاک، 2 زخمی

پنجگور میں گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی، گنداوہ سے جانے والی گاڑی کو پولیس چوکی پٹ کالرہ کے قریب ڈاکوؤں نے نشانہ بنایا

پنجگور/گنداواہ (نامہ نگاران) پنجگور کے علاقے لشکران کور گوران میں تیل بردار گاڑی کو حادثے کے نتیجے میں دو افراد جھلس کر جاں بحق ہو گئے جبکہ گاڑی مکمل طور جل کر تباہ ہوگئی۔ پولیس کے مطابق پنجگور لشکران کور گوران کے مقام پر تیل بردار ایرانی گاڑی لشکران کور کے پل سے گر گئی اور اس میں آگ بھڑک اٹھی اور گاڑی میں سوار دو افراد جھلس کر جاں بحق ہو گئے اور گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ دونوں نعشوں کو نکال کر تربت ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی شناخت جاری ہے۔ دریں اثناء گنداواہ سے نامہ نگار کے مطابق سواریوں کو ڈیرہ مراد جمالی لے جانے والی گاڑی پر پولیس چوکی پٹ کالرہ کے قریب ڈاکوؤں نے فائرنگ کردی گولیاں لگنے سے خاتون عائشہ بی بی زوجہ ریٹائرڈ پی سی اسپیکٹر قربان علی آرائیں موقع پر ہلاک جبکہ دوسری خاتون ساجدہ پروین زوجہ افضل اور ان کی سالہ بیٹی اقرا پروین شدید زخمی ہو گئی۔ واقع کی اطلاع ملنے پر گنداواہ اور میرپور پولیس موقع پر پہنچ گئی اور نعش و زخمیوں کو اپنی تحویل میں لے کر ڈی ایچ کیو ہسپتال گنداواہ پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش کو ورثا کے حوالے کردیا گیا اور زخمیوں کو مزید علاج کے لیے ڈیرہ مراد ریفر کر دیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آسکی۔

لورالائی: پولیس کی کارروائی، متعدد چور، ڈاکو گرفتار، اسلحہ برآمد

ملزمان کے قبضے سے چوری شدہ موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں بھی برآمد، ڈی آئی جی، ایس ایس پی

لورالائی (نامہ نگار) ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ اور ایس ایس پی لورالائی ملک محمد اصغر عثمان نے یہاں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا ہے کہ لورالائی پولیس نے گزشتہ شب ایک بڑی اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے چوروں اور ڈکیتوں کے دو منظم گروہوں کو گرفتار کرلیا ہے جس میں ایک ڈکیت گروہ کا سرغنہ صدیق ودیگر جبکہ دو مشہور چور و ڈاکو صحبت ولد ولی قوم جالازئی ساکن ہسپتال محلہ لورالائی اور حنیف عرف حسین قوم تروگئی ساکن مرغی خانہ محلہ لورالائی بھی شامل ہیں ملزمان کے قبضے سے چوری شدہ موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں برآمد کی گئیں انہوں نے بتایا کہ چند روز قبل محمدان مارکیٹ میں ایک دکان میں ڈکیتی کے دوران ڈاکو تقریباً 1600 کلوگرام تار لے گئے تھے جس کی مالیت تقریباً 75 لاکھ روپے بنتی ہے وہ مال بھی مکمل طور پر برآمد کرلیا گیا ہے گرفتار ملزمان کے قبضے سے دو پستول، ایک شارٹ گن اور ایک ایکس کرولا گاڑی بھی برآمد کی گئی ہے ملزمان نے بلوچستان کے دیگر اضلاع میں بھی متعدد چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں کا انکشاف کیا ہے جن کی برآمدگی جلد متوقع ہے ملزمان صحبت اور صدیق ودیگر کے خلاف ضلع لورالائی، زیارت، کرائم برانچ، قلعہ سیف اللہ اور ضلع پشین میں متعدد مقدمات درج ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 5 Dated: 27 JAN 2026 Page No. 20

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارش اور برف کا نیا سلسلہ شروع

صوبائی دارالحکومت سمیت کئی علاقوں میں گیس اور بجلی غائب لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وادی کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ایک بار پھر بارش اور برف کا سلسلہ شروع۔ موسم مزید سرد ہوگیا کوئٹہ شہر سمیت کئی علاقوں میں گیس اور بجلی غائب لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تفصیلات کے مطابق وادی کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں تین روز کے وقفے کے بعد اتوار کی رات کو ایک بار پھر بارش اور برف باری کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ زیارت، قلات، توبہ کاکڑی، چمن، توبہ اچکزئی، کان مہترزئی اور کوئٹہ کی پہاڑوں پر زبردست برف باری ہوئی۔ اتوار کی رات کو شروع ہونے والا برف باری اور بارش کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہا۔ جس سے موسم مزید سرد ہوگیا۔ بارش کے شروع ہوتے ہی گیس کا بحران بھی شروع ہوگیا۔ کئی علاقوں میں گیس غائب ہوئی جبکہ کئی علاقوں میں گیس پریشر کی کمی کا سامنا رہا۔ اسی طرح کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف علاقوں بجلی بھی غائب ہوئی۔ جس سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ بارش اور برف کے باعث کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں موسم مزید سرد ہوگیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پیر کو درجہ حرارت منفی 2 ڈگری سینٹی گریڈ رہا جبکہ آج منگل کو کم سے کم درجہ حرارت منفی 6 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ژوب سی پیک روٹ پر کام سست روی کا شکار

چھ سال گزرنے کے باوجود کوئٹہ سے ژوب سی پیک روٹ پر کام نہ ہونے کے برابر، مسافروں کو شدید مشکلات درپیش

کوئٹہ ژوب روٹ سندھ پنجاب اور خیبر پختونخوا کو ملانے والا اہم کم فاصلے کا راستہ ہے جو تجارت سفر اور معیشت کیلئے کلیدی کردار ادا کرتا ہے

حل کردی جائے سی پیک روڈ کو پنجاب کی طرح | حفاظتی اقدامات کر کے بنا دیا جائے

خانوزئی (نامہ نگار) کوئٹہ سے ژوب سی پیک روٹ پر جاری کام کی رفتار سست مسافروں کیلئے پریشانی کا باعث ہے چھ 6 سال گزرنے کے باوجود روٹ پر جاری کام نہ ہونے کی برابر ہے کوئٹہ سے ژوب سی پیک روٹ کا چھ 6 سال پہلے افتتاح ہوگیا اور ٹنڈر ہونے کے بعد روٹ پر کام شروع ہو چکا جاری کام کی رفتار سست اور نہ ہونے کی برابر ہے کوئٹہ سے ژوب روٹ ملک کے بڑے روڈوں میں شمار ہے سندھ پنجاب کو ملانے اور خیبر پختونخوا سندھ کو ملانے کا بہت اہم اور کم فاصلے والا روٹ ہے تجارت کے لحاظ سے اہم رول ادا کرتا ہے کم فاصلہ اور بہترین پرامن سفر کا خوشحال راستہ موسم کے اعتبار سے سال بھر معتدل ہوائیں گرمی سردی کے کم اثرات والے روٹ بہترین خوبصورت پہاڑی مناظر کا نظارہ شامل ہے کراچی سے لاہور اسلام آباد پشاور کیلئے 16 گھنٹے سفر شمار ہوتا ہے مرکزی حکومت وفاقی وزیر مواصلات وزیر اعلیٰ بلوچستان اور این ایچ اے کے چیئرمین سے اپیل کی جاتی ہے کہ کوئٹہ سے ژوب سی پیک روٹ پر خصوصی توجہ دے اور روڈ پر جاری کام کا جائزہ لے کر کام کی رفتار تیز کر دی جائے روڈ کو موٹروے طرز پر بنا دیا جائے اور جاری کام کے دوران مقامی لوگوں کے مسائل کی نشاندہی کر کے

نواحی علاقوں میں گیس پریشر میں کمی کی شکایات کا ازالہ کیا جائے

کوتوال، نواں کلی، کلی عمر، لیبر کالونی کے مکین شدید سردی میں اذیت میں مبتلا ہیں

گیس کمپنی گیس پریشر بحال کرے عنایت کاکوزئی، اسرار احمد، خانول کی مشرق سروے ٹیم سے بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ سمیت نواحی علاقوں میں گیس پریشر میں کمی کے شکایات بڑھنے لگی، کوتوال، نواں کلی، کلی عمر و دیگر علاقوں کے مکین سخت اذیت میں مبتلا، سوئی سدرن گیس کمپنی حکام سے فوری نوٹس لینے اور گیس پریشر میں اضافہ کرنے کی اپیل، مشرق سروے ٹیم۔ سے بات چیت کرتے ہوئے، ایڈووکیٹ عنایت کاکوزئی، اسرار احمد، خانول احمد و دیگر نے بتایا ہے کہ کوئٹہ میں برفباری کے بعد خون جما دینے والی سردی میں اضافہ ہوگیا، بزرگ، خواتین، بچے نوجوان سردی سے بچنے کیلئے انہیں ہیٹ کی ضرورت ہے لیکن بد قسمتی سے انہی دنوں گس پریشر تو کیا وہ موجود تھا گیس بھی غائب رہتی ہے، لہٰذا مکین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام نوٹس لیکر مذکورہ بالا علاقوں کے مکین کو گیس جیسی بنیادی ضرورت کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ عوامی شکایات میں کمی واقع ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated 27 JAN 2026 Page No. 21

عوامی نوعیت کے منصوبے بروقت مکمل کرنا اولین ترجیح!

گذشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی مجموعی ششماہی کارکردگی اور ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور متعلقہ صوبائی محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کو صوبائی سرکاری محکموں ششماہی کارکردگی اور ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق رپورٹ پیش کی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ محکمے کے تمام سٹاف کی حاضری کو یقینی بناتے ہوئے اپنے ترقیاتی منصوبوں کی اونرشپ لیں۔ محکمے عوامی شکایات پر فوری عمل درآمد کے لیے مؤثر مکینزم تشکیل دیں۔ تمام صوبائی محکمے مقررہ وقت کے اندر اپنی ترقیاتی سکیمات کی تکمیل کو یقینی بنائیں۔ ترقیاتی سکیمات کی بروقت تکمیل پر قطعی کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ بلوچستان میں بلڈنگ کوڈز کی خلاف ورزی کے مرتکب ذمہ داران کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اچھی طرز حکمرانی صوبائی حکومت کی ترجیح ہے۔ عوامی نوعیت کے تمام منصوبوں کو وقت پر مکمل کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ منشیات کے عادی افراد کی مکمل بحالی کے لیے تمام ضروری اقدامات کئے جائیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ عوامی نوعیت کے منصوبے بروقت مکمل کرنے کو اولین ترجیح دینے کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا اپنی صدارت میں اس حوالے سے ہونے والے جائزہ اجلاس میں متعلقہ حکام کو اس سلسلے میں دی جانے والی مذکورہ ہدایات قابل تعریف اقدام ہے۔ کیونکہ عوامی نوعیت کے منصوبوں میں تاخیر سے یہ منصوبے عوام کی سہولت کی بجائے زحمت بن جاتے ہیں۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں ایسا اکثر ہوتا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کو سرکاری کام سمجھ کر اپنی مرضی سے کیا جاتا ہے جو کہ عوام کے لیے مشکلات کا باعث بنتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ترقیاتی سکیمات کو جو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اس پر کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیے۔ اگر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور سکیمات کو بروقت مکمل کروانے میں کامیاب ہوجاتے ہیں تو یہ صوبے کا تاریخی اقدام ہوگا۔ کیونکہ ایسا سرکاری کاموں میں ہونیوالی سست روی اور غفلت کا خاتمہ ہوجائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے منشیات افراد کی مکمل بحالی کے لیے ضروری اقدامات کرنے کے حوالے سے جو ہدایت دی ہے یہ بڑا اہم مسئلہ ہے کیونکہ اس وقت بدقسمتی سے منشیات کے عادی افراد کی تعداد روز بروز بڑھتی جارہی ہے جس میں نوجوان لوگوں کی بھی ایک بڑی تعداد شامل ہے جو کہ ایک بہت بڑا المیہ ہے۔ جہاں تک بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی کا تعلق ہے تو یہ واقعی میں ایک بڑا مسئلہ ہے اس کو بھی حل کرنا ضروری ہے کیونکہ بغیر این اوسی کے بنائی جانے والی بلند وبالا بلڈنگیں انسانی جانوں سے کھیلنے کے مترادف ہے اس کی روک تھام ہونی چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6   Dated 27 JAN 2026   Page No. 22

سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی

سیکورٹی فورسز کی بلوچستان میں کارروائی کے دوران 3 بھارتی حمایت یافتہ دہشت گرد مارے گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر بلوچستان کے علاقے پنجگور میں کارروائی کی، جہاں شدید فائرنگ کے تبادلے میں 3 بھارتی حمایت یافتہ دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ مارے جانے والوں میں مقامی دہشت گرد کمانڈر فاروق عرف سورو، عدیل اور وسیم شامل ہیں، ہلاک ہونے والوں سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا۔ شرپسند علاقے میں دہشتگردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث تھے، علاقے میں پائے جانے والے کسی بھی ممکنہ ہندوستانی سپانسرڈ دہشتگرد کو ختم کرنے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ آئی خان میں شادی کی تقریب کے دوران ہونے والے خودکش حملے کی سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آگئی ہے۔ ذرائع کے مطابق خودکش بمبار کی شناخت 21 سالہ عبدالرحمن نامی شخص سے ہوئی جو افغان دہشتگرد نکلا۔

سیکورٹی فورسز کی حالیہ کامیاب کارروائی ایک بار پھر اس حقیقت کو بے نقاب کرتی ہے کہ صوبے میں بدامنی محض داخلی مسئلہ نہیں بلکہ ایک منظم، بیرونی سرپرستی پر مبنی دہشت گرد نیٹ ورک کا نتیجہ ہے۔ کارروائی کے دوران بھارتی حمایت یافتہ تین دہشت گردوں کا ہلاک ہونا پاکستان کے اس مؤقف کی تصدیق کرتا ہے کہ بلوچستان میں انتشار پھیلانے کے پیچھے سرحد پار عناصر سرگرم ہیں۔ سیکورٹی فورسز کی بروقت اور مؤثر کارروائیاں نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کو بچا رہی ہیں بلکہ دشمن کے ان عزائم کو بھی ناکام بنا رہی ہیں جو پاکستان کے امن، ترقی اور سی پیک جیسے اہم منصوبوں کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں۔ بھارت کی جانب سے پاکستان کے اندر دہشت گرد گروہوں کی سرپرستی کوئی نئی بات نہیں۔ عالمی فورمز پر پیش کیے گئے شواہد اور گرفتار دہشت گردوں کے اعترافی بیانات اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ بھارت خطے میں پراکسی جنگ کے ذریعے عدم استحکام پھیلانے کی پالیسی پر کاربند ہے۔ بلوچستان میں ہلاک ہونے والے دہشت گرد بھی اسی نیٹ ورک کا حصہ تھے جنہیں مالی، لاجسٹک اور انٹیلی جنس معاونت فراہم کی جا رہی تھی۔ سیکورٹی فورسز کی حالیہ کارروائی اس عزم کی علامت ہے کہ پاکستان دشمن عناصر کو کسی بھی صورت ملک کے امن سے کھیلنے کی اجازت نہیں دے گا۔ پوری قوم کو چاہیے کہ وہ اپنی فورسز کے ساتھ کھڑی ہو اور بلوچستان میں امن دشمن قوتوں کے خلاف یکجہتی کا مظاہرہ کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6 Date 27 JAN 2026 Page No. 23

بلوچستان میں سردی عروج پر۔۔۔گیس و بجلی کی طویل بندش، شہری ٹھٹھرتے رہ گئے

بلوچستان ایک بار پھر شدید سردی کی لپیٹ میں ہے، مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ سرد موسم کے ساتھ ساتھ بنیادی سہولتیں بھی عوام کی دسترس سے غائب ہو چکی ہیں۔ صوبے کے بیشتر علاقوں میں گیس اور بجلی کی طویل بندش نے عوامی زندگی کو مفلوج کر دیا ہے، اور شہری شدید سردی میں اذیت ناک حالات کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں۔ کوئٹہ، قلعہ عبداللہ، پشین، زیارت، ژوب، مستونگ اور دیگر سرد علاقوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر چکا ہے، مگر گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے جبکہ بجلی کی لوڈشیڈنگ معمول بن چکی ہے۔ ایسے میں گھروں میں چولہے ٹھنڈے، ہیٹر بند اور بچے، بزرگ اور مریض سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف حکومتی نااہلی کا ثبوت ہے بلکہ عوام کے ساتھ سنگین ناانصافی بھی ہے۔ بلوچستان وہ صوبہ ہے جو قدرتی گیس سمیت بیش بہا وسائل سے مالا مال ہے، مگر یہی صوبہ آج گیس سے محروم ہے۔ سوال یہ ہے کہ جس صوبے نے دہائیوں تک ملک کے دیگر حصوں کو گیس فراہم کی، آج وہ خود سردی میں کیوں ٹھٹھرتا پھر رہا ہے؟ توانائی کی منصفانہ تقسیم کے دعوے کب عملی شکل اختیار کریں گے؟ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے رہی سہی کسر پوری کر دی ہے۔ کاروبار ٹھپ، گھریلو زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔ بار بار ٹرپنگ اور گھنٹوں بجلی کی بندش نے عوام کو ذہنی و جسمانی اذیت میں مبتلا کر دیا ہے، جبکہ متعلقہ ادارے روایتی بے حسی کا مظاہرہ کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ بھی لمحہ فکریہ ہے کہ ہر سال سردی کی آمد کوئی غیر متوقع آفت نہیں ہوتی، پھر بھی حکومت اور توانائی کے ذمہ دار ادارے پیشگی منصوبہ بندی میں ناکام کیوں رہتے ہیں؟ گیس ذخیرہ کرنے، لوڈ مینجمنٹ اور متبادل توانائی کے انتظامات محض کاغذوں تک محدود کیوں ہیں؟ عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ حکومت بلوچستان اور وفاقی حکام پر لازم ہے کہ وہ فوری طور پر گیس اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائیں، کم از کم سرد علاقوں کے لیے خصوصی پیکج متعارف کرائیں اور ذمہ دار افسران کا تعین کر کے ان سے جواب طلبی کریں۔ سردی کے اس کڑے موسم میں بنیادی سہولتوں کی عدم فراہمی محض انتظامی ناکامی نہیں بلکہ انسانی مسئلہ بن چکی ہے۔ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو عوامی اضطراب مزید بڑھے گا، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی۔ بلوچستان کے عوام کو خیرات نہیں، اپنا حق چاہیے ــــ اور وہ حق اب مزید تاخیر کا متحمل نہیں ہو سکتا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6 Dated. 27 JAN 2026 Page No. 26

Drought and economy

Balochistan is facing a prolonged drought due to lack of rain during the past one year. The drought is not just a natural calamity, rather it is an existential threat to the province's very economic and social fabric. With a staggering 70 percent of its population directly or indirectly reliant on agriculture and livestock. The drought is fracturing livelihoods, decimating communities, and jeopardizing the future of Balochistan. The miseries of Balochistan's farmers have been steadily mounting, exacerbated by years of insufficient rainfall and the looming shadow of climate change. For generations, these hardworking individuals have toiled the land, their lives intricately interwoven with the rhythms of the seasons. They are the custodians of the province's food security, the backbone of its rural economy. Yet, today, their fields lie barren, their water sources have dwindled to mere trickles, and their livestock, their precious assets, wither away under the unforgiving sun. The ongoing severe drought has pushed this already vulnerable community to the brink. Crops have failed, leaving farmers with no harvest to sustain their families or generate income. Orchards, once vibrant with the promise of fruit, now bear the skeletal remains of withered trees. The lack of fodder and water has forced many to sell their livestock at distress prices, often for a pittance, further eroding their already precarious financial standing.

The cycle of debt deepens, pushing families into a vortex of despair. The impact extends far beyond the individual farmer. The decimation of the agriculture sector has a cascading effect on the entire provincial economy. The scarcity of locally produced food items is contributing to rising inflation, further burdening the already struggling populace. The social fabric of rural communities, traditionally bound by agricultural practices and shared resources, is fraying under the strain of displacement and economic hardship. In this hour of profound crisis, the federal government cannot afford to remain a distant observer. Balochistan's plight demands immediate and comprehensive intervention. It is not merely a matter of providing temporary relief; it requires a strategic and long-term commitment to revitalizing the province's agriculture sector and building resilience against future climate shocks. A substantial financial package for Balochistan's farmers is not just an act of charity; it is a necessary investment in the province's future and the nation's stability. It is now the responsibility of the federal government to extend a helping hand and steer the province's vital agriculture sector out of this devastating crisis, ensuring a future where the parched earth can once again yield sustenance and hope.

CamScanner

زراعت، صنعت، کانکنی، اے آئی، آئی ٹی کے شعبوں میں تیزی

تحریر: محمود خان

پاکستان زراعت، صنعت، کانکنی، اے آئی اور آئی ٹی کے شعبوں میں تیزی سے اڑان بھرنے والا ہے، حکومت مکمل شفافیت کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے، سیاسی قیادت اور عسکری قیادت کے درمیان مکمل ہم آہنگی ہے، ملکی نظام میں بنیادی ڈھانچہ جاتی اصلاحات کی گئی ہیں، ریونیو اکٹھا کرنے کے نظام کو مکمل ڈیجیٹائز کیا جا رہا ہے، مہنگائی کی شرح 30 فیصد سے کم ہو کر 5.5 فیصد ہو گئی ہے، پالیسی ریٹ 22.5 فیصد سے کم ہو کر 10.5 فیصد ہو گیا ہے، جی ڈی پی کے تناسب سے ٹیکس وصولی کی شرح 10.5 فیصد ہو گئی ہے، چین کے ساتھ مضبوط معاشی روابط ہیں، اب امریکہ کے ساتھ تعلقات استوار کیے گئے ہیں، کانکنی اور معدنیات کے شعبے کی ترقی کے لیے امریکی اور چینی کمپنیوں سے معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے ہیں، گزشتہ چند سالوں میں آئی ٹی برآمدات میں نمایاں بہتری ہوئی ہے، نوجوان نسل کو فنی و پیشہ ورانہ تربیت کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے بہت سے پروگرام شروع کیے گئے ہیں، پاکستان اب کامیابی کے احساس اور ایک مقصد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، بڑے معاشی اشاریے بہت تسلی بخش ہیں، مہنگائی کی شرح 30 فیصد سے کم ہو کر 5.5 فیصد ہو گئی ہے، پالیسی ریٹ انتہائی بلند سطح 22.5 فیصد سے کم ہو کر 10.5 فیصد ہو گیا ہے، آئی ٹی برآمدات تسلی بخش رفتار سے بڑھ رہی ہیں، اگرچہ مجموعی برآمدات مختلف قسم کا چیلنجز کا سامنا کرتی رہی ہیں اور یقیناً سماجی اشاریوں کو مشترکہ کاوش سے بہتر بنانے کی ضرورت ہے تاہم آگے بڑھنے کا راستہ بالکل واضح ہے، ریونیو اکٹھا کرنے کے نظام میں بنیادی تبدیلیاں کی گئی ہیں اور اب اسے مکمل ڈیجیٹائز کیا جا رہا ہے، جی ڈی پی کے تناسب سے ٹیکس وصولی کی شرح 10.5 فیصد ہے جو کہ کچھ سال پہلے نو فیصد تھی، یہ ایک اہم کامیابی ہے، گزشتہ سال زرعی برآمدات بہت تسلی بخش رہی ہیں، اب کانکنی اور معدنیات کے کاروبار میں بڑے پیمانے پر داخل ہو چکے ہیں، امریکی کمپنیوں اور چینی کمپنیوں کے ساتھ معاہدے کیے گئے، پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے لا محدود قدرتی وسائل سے نوازا ہے، یہ قدرتی وسائل اب بھی پاکستان کے شمالی پہاڑوں گلگت بلتستان آزاد کشمیر، خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دفن ہیں، پاکستان نے برق رفتاری سے آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعظم کا کہنا ہے ہم کرپٹو، اے آئی اور آئی ٹی کے شعبے میں بھی تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں، گزشتہ چند سالوں میں آئی ٹی برآمدات میں نمایاں بہتری ہوئی ہے، اس ضمن میں بہت سے جدید آلات لائے ہیں جنہوں نے آئی ٹی برآمدات کو آسان بنایا ہے اور آئی ٹی برآمدات باضابطہ طور پر سالانہ تین ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہیں۔ نوجوانوں کی بڑی تعداد ایک چیلنج کے ساتھ ساتھ ایک بڑا موقع بھی ہے، حکومت پاکستان نے صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر نوجوان نسل کو فنی و پیشہ ورانہ تربیت کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے بہت سے پروگرام شروع کیے ہیں، نیوٹیک وفاقی سطح کا ایک ادارہ ہے جو نوجوان نسل کو جدید تربیت فراہم کرتا ہے، یہ تربیتی پروگرام غیر جانبدار اداروں سے باقاعدہ تصدیق شدہ ہیں اور بین الاقوامی طور پر سند یافتہ بھی ہیں، اس کے نتیجے میں نوجوان نسل خلیجی ممالک اور دنیا کے دیگر حصوں میں بہترین ملازمتیں حاصل کر رہی ہے کیونکہ وہ اعلیٰ قابلیت کے حامل اور بہترین تربیت یافتہ ہیں اور اپنے شعبے کی بین الاقوامی کمپنیوں سے سند یافتہ بھی ہیں۔ وزیراعظم کا کہنا ہے کہ ان لوگوں کے لیے جو پاکستان کی طاقت پر یقین رکھتے ہیں، انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ یہ حکومت مکمل شفافیت کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے، تاہم یہ بات بھی درست ہے کہ نہایت سخت آئی ایم ایف پروگرام کے نتیجے میں جس پر مکمل اور پوری دیانتداری سے عمل کیا گیا ہے، آئی ایم ایف اب ان دنوں خاصی احتیاط کے ساتھ پاکستان کی کامیابی کی مثال کو دیگر ممالک کے لیے ایک مثال کے طور پر پیش کر رہا ہے۔ وزیراعظم کا کہنا ہے کہ جب تک ہم ان مشکل مگر ناگزیر اقدامات کے ذریعے اپنی معیشت کو پہنچنے والے نقصان کو نہ روکتے ہماری معیشت مضبوط بنیادوں پر کھڑی نہیں ہو سکتی، میرا خیال ہے کہ یہ سب اجتماعی کوششوں کا نتیجہ ہے، یہ کامیابیاں مشترکہ محنت اور ٹیم ورک کے ذریعے حاصل ہوئی ہیں۔ اس کا مطلب سیاسی قیادت اور عسکری قیادت کے درمیان مکمل ہم آہنگی ہے، اگر ہم اپنے بڑھتے ہوئے قرضوں چاہے وہ بیرونی ہو یا اندرونی سے نکلنا ہے، اگر ہمیں غربت اور بے روزگاری میں کمی لانی ہے اور اگر ہمیں اپنے ملک کو ہر لحہ خوشحال اور ترقی یافتہ بنانا ہے تو مختلف متعلقہ فریقین کے درمیان ہم آہنگی، احساس ملکیت اور آگے بڑھنے کے واضح مقصد کا ہونا ناگزیر ہے۔ پاکستان اس وقت ایک ایسے موڑ پر کھڑا ہے جہاں وہ ترقی کے اعتبار سے اڑان بھرنے ہی والا ہے کیونکہ 24 کروڑ آبادی والا ملک ہیں، نوجوانوں کی بڑی تعداد ہے جو ایک بڑا چیلنج بھی ہے اور ایک سنہری موقع بھی ہے، اس بات کے لیے پرعزم ہیں کہ نوجوانوں کو تمام وسائل اور مواقع مہیا کیے جائیں جو ہمارے ملک کو عظیم بنانے میں مددگار ثابت ہوں، راستے میں چیلنجز بھی آئیں گے، سفر ہموار نہیں ہوگا لیکن جب تک ہم بے لوث قربانیوں، انتھک محنت اور فکر و عمل کی وحدت کے ساتھ ملک کی خدمت کے لیے پرعزم رہیں گے، کوئی شک نہیں کہ بہت جلد اپنی منزل تک پہنچ جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6 Dated: 27 JAN 2026 Page No 25

بلوچستان کی بنجر جغرافیائی و موسمیاتی تبدیلیاں اور درجہ حرارت۔

تحریر: کمیرا راجپوت

بلوچستان کی بنجر جغرافیائی ساخت اور موسمیاتی تبدیلیوں کے مہلک اثرات ایک ایسا سنگین چیلنج بن چکے ہیں جس نے اس وسیع و عریض صوبے کے سماجی و معاشی ڈھانچے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ موسمیاتی تبدیلی یا "کلائمیٹ چینج" دراصل زمین کے اوسط درجہ حرارت میں وہ غیر فطری اضافہ ہے جو انسانی سرگرمیوں اور گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کی وجہ سے رونما ہو رہا ہے، لیکن بلوچستان اپنی مخصوص خشک آب و ہوا اور سطح سمندر سے بلندی کے باعث اس عالمی وبا کا سب سے نرم ہدف بن چکا ہے۔ یہاں کی زمین پہلے ہی پانی کی کمی کا شکار تھی، مگر اب بدلتے ہوئے موسمی پیٹرن نے صورتحال کو مزید ابتر کر دیا ہے جس کے نتیجے میں نوکنڈی، چاغی اور ژوب جیسے اضلاع شدید ترین خشک سالی کی لپیٹ میں ہیں۔ ان علاقوں میں بڑھتی ہوئی صحرائی کیفیت (Desertification) اور زیر زمین پانی کی سطح کا سینکڑوں فٹ نیچے چلے جانا زندگی کے وجود کے لیے خطرہ بن گیا ہے، جہاں ایک طرف پینے کے صاف پانی کی قلت ہے تو دوسری طرف زراعت کے لیے پانی دستیاب نہیں رہا جس سے فصلیں مسلسل تباہ ہو رہی ہیں۔ ان ماحولیاتی تبدیلیوں کے انسانی اور معاشی اثرات انتہائی ہولناک ہیں کیونکہ بلوچستان کی اکثریتی آبادی کا دارومدار مال مویشی پالنے اور کھیتی باڑی پر ہے، مگر چارے کی کمی اور خشک سالی نے گلہ بانوں کو اپنے جانور اونے پونے داموں بیچنے یا ہجرت کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ دیہی علاقوں میں بڑھتی ہوئی غربت اور روزگار کے خاتمے نے بڑے پیمانے پر اندرونی نقل مکانی کو جنم دیا ہے، جس سے شہروں پر بوجھ بڑھ رہا ہے اور سماجی عدم توازن پیدا ہو رہا ہے۔ اس بھیانک صورتحال میں جنگلات کا کردار ایک مسیحا کے طور پر ابھرتا ہے کیونکہ درخت نہ صرف کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کر کے "کاربن سنک" کا کام کرتے ہیں بلکہ یہ زمین کے کٹاؤ کو روکنے، بارشوں کے نظام کو متوازن کرنے اور تپتی دھوپ میں درجہ حرارت کو کم رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ بلوچستان کے خشک پہاڑوں پر اگر جنگلات کی ڈھال موجود ہو تو یہ بادلوں کو روکنے اور نمی برقرار رکھنے میں مدد دے سکتے ہیں، مگر بدقسمتی سے یہاں صورتحال اس کے برعکس ہے جہاں غیر قانونی کٹائی، ایندھن کے لیے لکڑی کا بے دریغ استعمال اور حکومتی سطح پر شجرکاری کی مؤثر مہمات کی کمی نے جنگلاتی رقبے کو مزید سکیڑ دیا ہے۔ جنگلات کی اس کمی نے مٹی کی زرخیزی ختم کر دی ہے اور سیلابی ریلوں کے خطرات کو بڑھا دیا ہے کیونکہ درختوں کی جڑیں اب مٹی کو تھامنے کے لیے موجود نہیں ہیں۔ اس بحران کا واحد حل یہ ہے کہ ہنگامی بنیادوں پر مقامی آب و ہوا کے مطابق درختوں کی کاشت کو فروغ دیا جائے، غیر قانونی کٹائی کے خلاف سخت قوانین نافذ کیے جائیں اور مقامی کمیونٹی کو جنگلات کی حفاظت میں شراکت دار بنایا جائے۔ اگر آج ہم نے بلوچستان کے خشک اور سنگلاخ پہاڑوں کو دوبارہ سبزہ زاروں میں تبدیل کرنے کی سنجیدہ کوشش نہ کی تو مستقبل میں یہاں کی بنجر زمین انسانی زندگی کے بوجھ کو اٹھانے کے قابل نہیں رہے گی، لہٰذا شجرکاری کو محض ایک سرگرمی نہیں بلکہ ایک قومی بقا کی جنگ کے طور پر اپنانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily QUDRAT QUETTA

Bullet No 6

Date 27 JAN 2026

Page No. 27

کوئٹہ کے ہسپتال، مہنگا علاج اور حکمرانوں کا دوہرا معیار

اچھا علاج اور معیاری صحت کی بنیادی سہولتیں ہر انسان کی اولین ضرورت ہیں۔ بیماری امیر و غریب، حاکم و محکوم میں فرق نہیں کرتی، مگر

تحریر۔ ذوالفقار علی طارق قادری

بدقسمتی سے ہمارے نظام صحت نے یہ فرق بہت نمایاں کر دیا ہے۔ آج اگر کوئٹہ کے سرکاری و نجی ہسپتالوں کی حالت دیکھی جائے تو عوام کی بے بسی اور حکمرانوں کے دعوؤں کا تضاد کھل کر سامنے آ جاتا ہے۔ کوئٹہ میں علاج کرانا اب عام آدمی کے لیے ایک کٹھن امتحان بن چکا ہے۔ ایک طرف سرکاری ہسپتالوں میں سہولتوں کی کمی، مشینری کی خرابی، ادویات کی عدم دستیابی اور عملے کی قلت ہے، تو دوسری طرف نجی ہسپتالوں اور ڈاکٹروں کی فیسیں ایسی ہیں گویا آسمان سے باتیں کر رہی ہوں۔ متوسط اور غریب طبقہ نہ ادھر کا رہتا ہے نہ ادھر کا سرکاری میں سہولت نہیں، نجی میں استطاعت نہیں۔ یہ ایک کھلا راز ہے کہ بلوچستان کے اکثر سرمایہ دار، بااثر افراد اور سیاسی اشرافیہ علاج کے لیے کراچی کا رخ کرتے ہیں۔ وہاں کے ہسپتال، ڈاکٹروں کی ٹیمیں اور تشخیصی سہولتیں انہیں زیادہ محفوظ اور قابلِ اعتماد لگتی ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ وہ کراچی کیوں جاتے ہیں، اصل سوال یہ ہے کہ کوئٹہ میں ایسا کیوں نہیں؟

حالیہ دنوں ایک صوبائی حکومت کے خاص نے کہا کہ کوئٹہ کے ہسپتال کراچی جیسا علاج ہو رہا ہے اچھے ڈاکٹر اور لوگ جو ہیں خواہ مخواہ شکایت اور شکوہ کرتے ہیں اور یہاں تمام بنیادی سہولتیں موجود ہیں لیکن محض ایک دعویٰ ثابت ہوا، کیونکہ جب وہ خود بیمار ہوئے تو علاج کے لیے سیدھا کراچی جا پہنچے۔ اگر واقعی کوئٹہ کے ہسپتال اعلیٰ معیار کے ہیں تو حکمران خود یہاں علاج کیوں نہیں کرواتے؟ یہ عمل خود ان کے بیانات کی نفی ہے۔

بلوچستان میں صحت کے نظام کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ یہاں چیک اینڈ بیلنس کا شدید فقدان ہے۔ ڈاکٹر سرکاری ملازم بھی ہوتے ہیں اور نجی کلینکس پر بھی بیٹھتے ہیں، نگران کی نگرانی کرنے والا کوئی مؤثر نظام موجود نہیں۔

نجی کلینکس میں ڈاکٹروں کی فیسیں ایک ہزار روپے سے لے کر دو ہزار پانچ سو روپے تک وصول کی جا رہی ہیں، اور یہ سب کچھ کسی ضابطے یا کنٹرول کے بغیر ہو رہا ہے۔ صرف معائنہ ہی مہنگا نہیں بلکہ اس کے بعد لکھے جانے والے ٹیسٹوں کی فیسیں بھی ہائی لیول پر رکھی گئی ہیں۔ مریض کو اکثر ایسے ٹیسٹ لکھ کر دے دیے جاتے ہیں جن کی مجموعی لاگت ہزاروں روپے تک پہنچ جاتی ہے۔

اس سے بھی زیادہ افسوسناک بات یہ ہے کہ مریض کو دواؤں کی لمبی فہرست تھما دی جاتی ہے۔ اکثر ڈاکٹر مخصوص فارماسیوٹیکل کمپنیوں سے منسلک ہوتے ہیں اور انہی کی دوائیں لکھتے ہیں کیونکہ اس کے بدلے انہیں کمیشن کے ساتھ تحفہ بیرونی ممالک کے دورے بھی کرائے جاتے [illegible] مریض کی صحت کے بجائے کاروبار [illegible] مفاد [illegible] دی جاتی ہے۔

یہی ڈاکٹر جب سرکاری ہسپتالوں میں ہوتے ہیں تو وہاں مریضوں کو مناسب توجہ نہیں دی جاتی، اور بالواسطہ انہیں نجی کلینکس کا راستہ دکھا دیا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ سرکاری ہسپتال سہولتوں کے بغیر اور نجی کلینکس مریضوں سے بھرے رہتے ہیں۔

سرکاری ہسپتال، سفارش کلچر اور مریض کی تذلیل

یہ بات تلخ ضرور ہے مگر حقیقت ہے کہ بلوچستان کے سرکاری ہسپتالوں میں اب علاج نہیں بلکہ سفارش چلتی ہے۔ اگر مریض کے پاس کسی بااثر شخص کا حوالہ نہ ہو تو اسے نہ تو سنجیدگی سے سنا جاتا ہے اور نہ ہی مناسب علاج ملتا ہے۔

اخلاق اور ادب، جو طب کے پیشے کی بنیاد ہیں، بدقسمتی سے کئی جگہ ناپید ہو چکے ہیں۔ مریض سے ایسے لہجے میں بات کی جاتی ہے جیسے وہ کوئی دشمن ہو۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر معالج نرم خو، عاجز اور ہمدرد ہو تو آدھا مرض تو اسی کے [illegible]

سول ہسپتال ہو، بی ایم سی ہو یا ٹراما سینٹر ہر جگہ غریب مریض رلتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ وہ اس لیے روتے ہیں کہ وہ غریب ہیں، ان کے پاس وسائل نہیں، سفارش نہیں اور نجی علاج کی استطاعت نہیں۔ ایسے مریضوں کو سرسری انداز میں چیک کیا جاتا ہے، جیسے وہ مریض نہیں بلکہ کوئی ناپسندیدہ بوجھ ہوں۔

حکمرانوں کی ذمہ داری اور اصلاح کا راستہ

اب وقت آ چکا ہے کہ حکمران طبقہ محض دعوؤں اور نعروں سے آگے بڑھے۔ کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر کر صرف صحیح نعرے کو پروان نہ چڑھائیں۔ بلکہ صحت جیسے حساس شعبے میں ہر سطح پر مؤثر چیک اینڈ بیلنس ناگزیر ہے۔ ایماندار، باصلاحیت اور باکردار افراد کو نگرانی کی ذمہ داری دی جائے تاکہ نظام صاف شفاف طریقے سے چل سکے۔

حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ سب اچھا ہے جیسے نعروں کو دفن کر کے عوامی سہولت پر مبنی پالیسیاں بنائیں۔ یہ عوام ہمارے ہیں، یہ ملک ہمارا ہے، بلوچستان ہمارا ہے۔ اگر کسی حکمران کی سنجیدہ کوشش سے کسی بیمار کو آرام آ جائے، کسی غریب کی تکلیف کم ہو جائے تو یہ عمل دنیا میں بھی نفع اور آخرت میں بھی زادِ راہ بن سکتا ہے۔

ہسپتالوں میں سفارشی کلچر اور رشوت خوری کا خاتمہ ناگزیر ہے۔ اگر ہم نے صحت کے اداروں کو کمائی کا ذریعہ بنا لیا ہے تو پھر ہمیں خود کو انسان کہلانے پر بھی سوچنا ہوگا۔ "جو شخص سفید کوٹ پہن کر مریض کے درد کے بجائے اپنی جیب دیکھے، وہ نہ مسیحا ہے نہ ڈاکٹر ایسے لوگوں کو اگر سچ کہا جائے تو اپنے نام کے ساتھ ڈاکٹر نہیں بلکہ قصائی لکھنا چاہیے۔"

یہ کالم الزام نہیں، احتساب کی پکار ہے۔ اگر آج بھی اصلاح نہ کی گئی تو کل تاریخ یہ سوال ضرور کرے گی کہ جب لوگ علاج کے لیے تڑپ رہے تھے، تو اقتدار کے ایوان خاموش کیوں تھے؟

یہ سوال اب سنجیدگی سے پوچھا جانا چاہیے کہ کیا صحت واقعی ہر شہری کا حق ہے یا صرف مخصوص طبقے کی سہولت بن چکی ہے؟ آئینِ پاکستان شہریوں کو بنیادی سہولتوں کی ضمانت دیتا ہے، مگر بلوچستان میں صحت کا شعبہ دیکھ کر یوں محسوس ہوتا ہے جیسے یہ حق نہیں بلکہ احسان ہو۔ جو جتنا طاقتور ہے، اسے اتنی ہی بہتر سہولت میسر ہے، اور جو جتنا کمزور ہے، اس کے حصے میں اتنی ہی ذلت آتی ہے۔ ایک غریب مریض جب سرکاری ہسپتال کے دروازے پر داخل ہوتا ہے تو اس کے ساتھ صرف بیماری نہیں ہوتی، بلکہ غربت، بے بسی اور لاچاری بھی اس کے ہمراہ ہوتی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اس کے پاس سفارش نہیں، پیسہ نہیں، اور نہ ہی وہ کسی وزیر یا افسر کا رشتہ دار ہے۔ ایسے میں وہ پہلے ہی نفسیاتی طور پر ٹوٹا ہوا ہوتا ہے، اور جب اس پر سخت لہجہ، بے توجہی اور تحقیر مزید ڈال دی جائے تو وہ مریض نہیں رہتا، ایک بے آواز فریاد بن جاتا ہے۔

نظام کی خرابی یا نیت کا فساد؟

اکثر کہا جاتا ہے کہ نظام خراب ہے، اس لیے مسائل ہیں۔ مگر یہاں سوال یہ ہے کہ کیا واقعی صرف نظام خراب ہے، یا نیتیں بھی بیمار ہو چکی ہیں؟

"اگر ایک ڈاکٹر سرکاری ہسپتال میں بیٹھ کر مریض کو وقت نہیں دیتا، لیکن شام کو نجی کلینک میں اسی مریض کو پوری [illegible] نظام کی خرابی نہیں بلکہ ضمیر کا [illegible]

اگر ایک ٹیسٹ لیب [illegible] ڈاکٹروں سے ساتھ جڑی ہو، اگر دوا صرف اسی کمپنی کی ہو جس سے کمیشن ملتا ہو، اگر مریض کو غیر ضروری ٹیسٹوں اور دواؤں کے بوجھ تلے دبا دیا جائے تو پھر ہمیں ماننا پڑے گا کہ مسئلہ سہولتوں کی کمی نہیں، کردار کی کمی ہے۔ سات اور آٹھ سال تک ڈگری حاصل کرنے کی تگ و دو کے ساتھ ساتھ اگر ان کی معیاری تربیت کی جائے تو یہ ظالم نہیں بلکہ حقیقی معنوں میں خدمت خلق کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔

ڈاکٹر: مسیحا یا تاجر؟

ڈاکٹر کا پیشہ کبھی عبادت سمجھا جاتا تھا۔ لوگ [illegible]

ذریعہ مانتے تھے۔ مگر آج اسی پیشے کو کچھ لوگوں نے منڈی بنا دیا ہے۔ فیس، کمیشن، ٹارگٹ، کمپنی، لیب یہ سب الفاظ اب علاج کے ساتھ جڑ چکے ہیں۔

یہ بات واضح ہونی چاہیے کہ یہ تحریر تمام ڈاکٹروں کے خلاف نہیں۔ بلوچستان میں آج بھی ایسے ڈاکٹر موجود ہیں جو کم وسائل میں، کم تنخواہ پر، ایمانداری سے خدمت کر رہے ہیں۔ مگر سوال یہ ہے کہ ایسے لوگ نظام میں تنہا کیوں ہیں؟

"کیوں انہیں مثال بنانے کے بجائے خاموش کر دیا جاتا ہے؟ کیوں کرپٹ عناصر کو تحفظ اور ایماندار کو دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟"

خاموشی بھی جرم ہے

اس سارے منظرنامے میں ایک اور طبقہ بھی ذمہ دار ہے وہ جو سب کچھ دیکھتے ہیں، جانتے ہیں، مگر خاموش رہتے ہیں۔ خاموش افسر، خاموش محکمے، خاموش نمائندے، اور خاموش ادارے۔

یاد رکھیے، جب ظلم کے خلاف آواز نہ اٹھائی جائے تو خاموشی بھی شراکت داری بن جاتی ہے۔ اگر آج کسی غریب کے ساتھ یہ ہو رہا ہے، تو کل یہی نظام کسی اور دروازے پر دستک دے سکتا ہے۔ فیصلہ آج نہیں تو کبھی نہیں

یہ وقت آخری وارننگ جیسا ہے۔ اگر صحت کے شعبے کو اب بھی درست نہ کیا گیا تو آنے والے دنوں میں نہ صرف عوام کا اعتماد مکمل طور پر ٹوٹ جائے گا بلکہ ریاست کی اخلاقی بنیادیں بھی کمزور ہو جائیں گی۔ حکمرانوں کو یہ بات سمجھنی ہوگی کہ اقتدار کا اصل مقصد خدمت ہے، اور خدمت کا سب سے پہلا حق بیمار انسان کا ہوتا ہے۔ اگر آج ایک ماں صرف اس لیے علاج سے محروم ہے کہ وہ غریب ہے، اگر آج ایک مزدور صرف اس لیے مر رہا ہے کہ اس کے پاس سفارش نہیں، تو پھر یہ نظام نہیں ایک اجتماعی ناکامی ہے۔

یہ کہنا نہ صرف ناانصافی ہوگی بلکہ حقیقت کے بھی خلاف ہوگا کہ بلوچستان میں تمام ڈاکٹر یا تمام افراد کرپٹ ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اس سرزمین پر اچھے، باکردار اور باصلاحیت لوگ اور ڈاکٹر موجود ہیں اور ان کی کمی نہیں۔ آج بھی ایسے معالج ہیں جو محدود وسائل کے باوجود، خاموشی سے خدمتِ خلق میں مصروف ہیں۔ جو مریض کو انسان سمجھتے ہیں، فیس سے پہلے درد پوچھتے ہیں، اور "سفید کوٹ کو کمائی نہیں بلکہ ذمہ داری سمجھتے ہیں۔"

یہ لوگ نہ میڈیا پر آتے ہیں، نہ بینرز لگواتے ہیں، نہ خود کو مسیحا کہلاتے ہیں مگر ان کے ہاتھوں سے نکلنے والی شفا، ان کی دعا لینے والے چہرے، اور ان کے اخلاقی رویے خود گواہی دیتے ہیں کہ ابھی سب کچھ ختم نہیں ہوا۔ مسئلہ افراد کی کمی نہیں، نظام کی خرابی ہے۔ بدقسمتی یہ ہے کہ ہمارے ہاں اچھے لوگوں کی حوصلہ افزائی کے بجائے اکثر انہیں نظرانداز کیا جاتا ہے، جبکہ غلط کام کرنے والوں کو طاقت، تحفظ اور خاموش حمایت ملتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایماندار تھک جاتا ہے اور بدعنوان مضبوط ہو جاتا ہے۔

حکمرانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اچھے کام کرنے والے ڈاکٹروں کو پہچانیں، انہیں توجہ دیں، عزت دیں اور ان کی رائے کو اہمیت دیں۔ صحت سے متعلق پالیسیاں ایئرکنڈیشنڈ کمروں میں بیٹھ کر نہیں، بلکہ ان ڈاکٹروں سے مشاورت کے بعد بنائی جائیں جو روز مریض کا درد [illegible] کرتے ہیں۔

[illegible] چاہیے کہ ایسے ایماندار [illegible] والے ڈاکٹروں کو آگے لایا جائے، تاکہ ان کی مثال سے اسی سوچ کے مزید لوگ تیار ہوں۔ یہی لوگ نوجوان ڈاکٹروں کے لیے رول ماڈل بن سکتے ہیں، اور یہی لوگ نظام کو اندر سے درست کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔

"اصلاح صرف تنقید سے نہیں آتی، حوصلہ افزائی سے بھی آتی ہے۔"

جو چراغ جل رہے ہیں، انہیں ہوا دی جائے کیونکہ انہی کی روشنی میں اندھیرا کم ہو سکتا ہے۔

"یہ کالم ایک سوال پر ختم نہیں ہوتا، یہ ضمیر پر دستک ہے۔" اور اگر اب بھی کوئی نہ جاگا، تو [illegible]